TUE.7.May.2024
VOLUME:19 NO: 117
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

May 1994:Established قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 7/مئی 2024
جلد:19 شمار 117
27/شوال المکرم 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

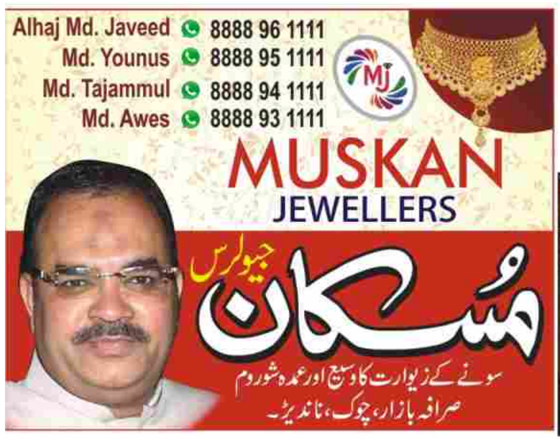

مشرقی رفح سے شہریوں کا انخلاء شروع

اسرائیل زمینی حملہ کرنے کے لئے تیار

یروشلم: اسرائیلی فوج نے پیر کے دن جنوبی غزہ کے شہر رفح کے لاکھوں لوگوں کو حکم دیا کہ وہ علاقہ خالی کرنا شروع کردیں۔ اس طرح اس نے زمینی حملہ شروع کردینے کا اشارہ دیا۔اس اعلان نے بین الاقوامی ثالثی کی لمحہ آخر کی کوششوں کو پیچیدہ کردیا۔ ڈائرکٹر سی آئی اے اور قطر نے خبردار کیا ہے کہ رفح پر حملہ سے بات چیت پٹری سے اتر جائے گی۔ اسرائیل نے رفح کو حماس کا آخری اہم گڑھ قرار دیا ہے۔اس کے قائدین بار بار کہتے رہے ہیں کہ حماس کو شکست دینے کے لئے رفح پر زمینی حملہ ضروری ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ کوئی ایک لاکھ لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ قریب میں واقع مواسی زون میں منتقل ہوجائیں۔ اس علاقہ کو اسرائیل نے انسانی زون قرار دیا ہے۔اس نے کہا کہ اسرائیل محدود فوجی کارروائی کی تیاری میں ہے۔ کہا نہیں جاسکتا کہ یہ کارروائی شہر پر بڑے حملہ کا آغاز ہوگی۔ اسرائیل نے خالی کرائے جانے والے علاقہ کا نقشہ شائع کیا۔ ہیلی کاپٹرس سے ورقیے گرائے جارہے ہیں۔ ٹیکسٹ پیامات اور ریڈیو پر اعلان بھی ہورہا ہے کہ لوگ کوچ کی تیاری کریں۔ اسرائیل نے مواسی میں انسانی امداد بڑھادی ہے۔اس نے وہاں فیلڈ ہاسپٹل قائم کئے ہیں، خیمے نصب کئے ہیں، غذا اور پانی کا انتظام کیا ہے۔رفح پر حملہ کے اسرائیل کے منصوبہ نے دنیا میں تشویش بڑھادی ہے۔تقریباً 14 لاکھ فلسطینی جو غزہ کی جملہ آبادی کا نصف سے زائد ہیں، رفح کے اطراف ٹاؤنس میں پناہ لئے ہوئے ہیں۔اسرائیل کے قریبی حلیف امریکہ نے بار بار اسرائیل سے کہا کہ وہ رفح پر حملہ نہ کرے۔ امریکہ، مصر اور قطر جنگ بندی کے لئے کوشاں ہیں۔ غزہ سے یو این آئی کے بموجب صیہونی فوج نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران رفح پر حملہ کرکے مزید 22 فلسطینیوں کو شہید کردیا جب کہ عام شہریوں کو رفح خالی کرنے کے بھی احکامات دیے گئے ہیں۔عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے 5 سے زائد رہائشی گھروں کا نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 22 افراد شہید ہوگئے۔اسرائیل کی جانب سے رفح پر یہ حملے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے جنگجوؤں کے حملے میں 3 اسرائیلی فوجی ہلاک ہونے کے بعد کیے گئے۔دوسری جانب عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے رفح میں پناہ لینے والے عام شہریوں کو فوری علاقہ چھوڑنے کے احکامات جاری کردیے ہیں جس کے نتیجہ میں مشرقی رفح سے شہریوں نے انخلا شروع کردیا ہے۔غزہ میں اسرائیلی حملوں سے خوفزدہ 15 لاکھ فلسطینی شہریوں نے رفح میں پناہ لے رکھی ہے۔اسرائیلی فوج کی جانب سے کہا گیا کہ مشرقی رفح میں موجود لوگ خان یونس شہر اور المواسی ٹاون میں موجود اسرائیلی فوج کی جانب سے بنائے گئے عارضی کیمپس میں چلے جائیں۔اسرائیلی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہم متوقع زمینی آپریشن سے پہلے مشرقی رفح سے ایک لاکھ لوگوں کو نکال رہے ہیں۔یاد رہے کہ عالمی برداری پہلے ہی اسرائیل کو رفح میں زمینی آپریشن کی صورت میں تباہ کن نتائج سے خبردار کرچکی ہے۔علاوہ ازیں اسرائیل نے قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ ٹی وی کو بھی بند کردیا ہے جب کہ اسرائیلی حکام نے الجزیرہ ٹی وی کی نشریات کو روکنے کے بعد اس کا سامان ضبط کرلیا اور ویب سائٹ بھی بلاک کردی۔

’کانگریس نے سخت قانون بنا کر نوجوانوں کو پیپر لیک سے آزادی دلانے کا عزم کیا

نیٹ پیپر لیک معاملہ پر راہل گاندھی کا ردعمل

نئی دہلی: 6/مئی (ایجنسیز) کل یعنی 5 مئی کو ملک بھر میں نیٹ (NEET) کا امتحان ہوا تھا۔ اس امتحان کا پیپر لیک ہونے کی خبر نے ایک بار پھر انتظامیہ کو کٹہرے میں کھڑا کردیا ہے۔اس معاملے میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ”نیٹ (NEET) امتحان کا پیپر لیک ہونے کی خبر 23 لاکھ سے زیادہ طلبا وطالبات اور ان کے کنبوں کے خوابوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔“ راہل گاندھی نے اپنے اس پوسٹ میں انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ”بارہویں پاس کر کالج میں داخلے کا خواب دیکھنے والے طلبا وطالبات ہوں یا سرکاری ملازمت کے لیے جدوجہد کر رہے ہونہار نوجوان، ہر کسی کے لیے مودی حکومت لعنت بن چکی ہے۔10 سالوں سے بی جے پی حکومت کے نکمے پن کی قیمت اپنے مستقبل کی بربادی سے چکا رہا نوجوان اور اس کا کنبہ اب سمجھ چکا ہے کہ زبان چلانے اور حکومت چلانے میں فرق ہوتا ہے۔“ اس پوسٹ کے آخر میں راہل گاندھی نے پیپر لیک مسئلہ سے نجات کے لیے کانگریس کے منصوبہ کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ”کانگریس نے سخت قانون بنا کر نوجوانوں کو پیپر لیک سے آزادی دلانے کا عزم کیا ہے۔طلبا کو صحت مند اور شفاف ماحول ہماری گارنٹی ہے۔“ واضح رہے کہ نیٹ امتحان کا پیپر لیک ہونے کی خبر تیزی کے ساتھ سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے۔ حالانکہ این ٹی اے (نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی) نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ امتحان کا پرچہ لیک نہیں ہوا ہے۔ این ٹی اے نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ این ڈی اے کے سیکوریٹی پروٹوکول اور ایس او پی کے ذریعہ پتہ لگایا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کی طرف اشارہ کررہے سوشل میڈیا پوسٹ پوری طرح سے غلط ہیں۔ ان کا کوئی بنیاد نہیں ہے۔

ہیمنت سورین ایک دن کے لیے جیل سے باہر آئے

شکل دیکھ کر سبھی حیران، سفید داڑھی میں نظر آیا نیا لُک

رانچی: 6/مئی (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلی ہیمنت سورین آج (6 مئی) ایک دن کے لیے جیل سے باہر نکلے ہیں۔ وہ پولیس کی حراست میں ہی ہیں، لیکن انھیں چچا آنجہانی راجہ رام سورین کے ’شرادھ‘ میں شرکت کی اجازت ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے انھیں پولیس حراست میں اس تقریب میں شامل ہونے کی اجازت دی ہے۔ ہیمنت ’شرادھ‘ میں شامل ہونے کے لیے رام گڑھ ضلع کے نیمرا گاؤں پہنچے ہیں جہاں انھیں ایک الگ ہی انداز میں دیکھ کر لوگ حیران ہیں۔ ان کی داڑھی بڑھی ہوئی ہے جو سفید ہے، اور وہ بالکل اپنے والد شیبو سورین جیسے نظر آ رہے ہیں۔ نیمرا پہنچ کر ہیمنت سورین نے اپنے والدین کا آشیرواد لیا جس کی تصویر انھوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر شیئر بھی کی ہے۔ اپنے بیٹے کو دیکھ کر ماں روپی سورین تو انتہائی جذباتی ہو گئیں۔ ایک تصویر میں ہیمنت اپنی بیوی کلپنا سورین کے ساتھ چلتے ہوئے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ ان تصویروں کے ساتھ انھوں نے لکھا ہے ”اسے گماں ہے کہ مری اڑان کچھ کم ہے/ مجھے یقیں ہے کہ یہ آسمان کچھ کم ہے“۔ اس شعر سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ جیل میں ضرور ہیں، لیکن ان کا حوصلہ کسی بھی طرح ٹوٹا نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ہیمنت سورین نے چچا راجہ رام سورین کے انتقال کے بعد شرادھ میں شامل ہونے کے لیے ’پرووزنل بیل‘ (عارضی ضمانت) کا مطالبہ کیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ کے جسٹس رنگن مکھوپادھیائے کی عدالت میں ہوئی۔ دونوں فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد عدالت نے ہیمنت سورین کی عرضی کو خارج کرتے ہوئے کسی بھی طرح کی عارضی ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ ہائی کورٹ نے کہا کہ ہیمنت اپنے چچا کے شرادھ میں 6 مئی کو شامل ہو سکتے ہیں۔ اس دوران وہ پولیس حراست میں ہی رہیں گے اور اسی دن جیل واپس لایا جائے گا۔ ہائی کورٹ نے ساتھ ہی ہدایت دی کہ شرادھ میں شامل ہونے کے دوران وہ نہ تو میڈیا سے بات کریں گے اور نہ ہی کسی طرح کی سیاسی تقریر کریں گے۔

الجزیرہ پر پابندی کے بعد اسرائیلی پولیس کا ٹی وی کے دفتر پر چھاپا، سامان ضبط

تل ابیب: 6/مئی (ایجنسیز) اسرائیلی پولیس نے قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ پر پابندی کے بعد مقبوضہ بیت المقدس کے ہوٹل میں قائم ادارے کے دفتر پر چھاپا مار کر سامان ضبط کرلیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حکومت کے احکامات پر الجزیرہ ٹی وی کی نشریات کو روکنے کے بعد ٹی وی کا سامان بھی ضبط کرلیا گیا ہے جبکہ الجزیرہ کی ویب سائٹ کو بھی بلاک کر دیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ پر الجزیرہ کے دفتر پر اسرائیلی پولیس کے چھاپے کی گردش کرتی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سادہ کپڑوں میں ملبوس اسرائیلی پولیس اہلکار کیمروں سمیت دیگر سامان اکھاڑ کر لے جارہے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اسرائیلی حکومت کے احکامات پر سیٹلائٹ اور کیبل فراہم کرنے والوں نے الجزیرہ چینل کی نشریات معطل کردی تھیں، اسرائیلی سیٹلائٹ سروس کے مطابق اسرائیلی حکومت کے فیصلے پر اسرائیل میں الجزیرہ کی نشریات روک دی گئی ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی کابینہ نے متفقہ طور پر اسرائیل میں الجزیرہ کا آپریشن بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا جبکہ اسرائیلی پارلیمنٹ الجزیرہ چینل کی عارضی بندش کے حق میں پہلے ہی ووٹ دے چکی تھی۔ اسرائیلی وزیر اطلاعات شلوموکرہی نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں الجزیرہ کو بند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے الجزیرہ چینل کی بندش کے حکم پر دستخط کردیے ہیں اور یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر اطلاعات کے یہ احکامات ابتدائی طور پر 45 دن تک نافذ رہیں گے مگر اس کے بعد وزارت کو ضلعی عدالت کے سامنے اس فیصلے کو رکھنا ہوگا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق حکومت نے وزیر اطلاعات کو ہدایت کی تھی کہ اسرائیل میں الجزیرہ چینل کو بند کرنے کے ساتھ الجزیرہ چینل کے آفس کو سیل کر کے کمپیوٹرز اور موبائل سمیت دیگر سامان کو بھی ضبط کرلیا جائے۔

طالب علم نے والدین کو ایک دل دہلا دینے والا پیغام بھیج کر خودکشی کرلی

کوزی کوڈ: 6/مئی (ایجنسیز) کیرالہ کے کالی کٹ کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) میں بی ٹیک انجینئرنگ کے تیسرے سال کے طالب علم نے بوائز ہاسٹل کی ساتویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔ متاثرہ کی شناخت ممبئی کے یوگیشور ناتھ کے طور پر ہوئی ہے۔ یوگیشور نے خودکشی کرنے سے پہلے اپنے والدین کو ایک دل دہلا دینے والا پیغام بھیجا اور شام تقریباً 06.30 بجے بوائز ہاسٹل کی ساتویں منزل سے چھلانگ لگادی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ممبئی میں رہنے والے یوگیشور کے والدین کو پریشان کن پیغامات موصول ہوئے۔ اس کے بعد اس نے فوراً ہاسٹل وارڈن کو اطلاع دی۔ ان کی فوری کارروائی سے ہاسٹل کے اہلکار اور سیکورٹی اہلکار موقع پر پہنچے جہاں انہوں نے نوجوان طالب علم کو خون میں لت پت زمین پر پڑا پایا۔ اسے فوری طور پر کوزی کوڈ میڈیکل کالج اسپتال (ایم سی ایچ) لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ کناٹکلم پولیس نے غیر فطری موت کا معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔ ادھر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ایم سی ایچ میں رکھا گیا ہے۔ موصولہ رپورٹوں کے مطابق افسوسناک خودکشی کا تعلق مناسب مشاورتی تعاون کی کمی اور این آئی ٹی کالی کٹ میں طلباء کو درپیش تعلیمی دباؤ میں اضافہ سے ہوسکتا ہے۔ یہ تشویشناک انکشاف تعلیمی اداروں کے اندر ذہنی صحت کے بہتر وسائل اور تعلیمی مدد کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔

جیٹ ایرویز کے بانی نریش گوئل کو دو ماہ کی ضمانت پر رہا کرنے کا حکم

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے پیر کو جیٹ ایرویز کے بانی نریش گوئل کو منی لانڈرنگ کے ایک مبینہ معاملے میں طبی بنیادوں پر دو ماہ کے لیے عبوری ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے انہیں ایک لاکھ روپے کی ضمانت دینے کا حکم جاری کیا اور خصوصی عدالت سے پیشگی اجازت کے بغیر ممبئی سے باہر جانے پر پابندی عائد کردی۔ گوئل نے ہائی کورٹ میں فروری میں خصوصی عدالت کی جانب سے انہیں ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کر دیا تھا لیکن انہیں اپنی پسند کے نجی ہسپتال میں داخل ہونے اور طبی علاج کرانے کی اجازت دی تھی۔ گوئل، جنہیں ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کے ایک مبینہ معاملے میں گرفتار کیا تھا، نے طبی اور انسانی بنیادوں پر عبوری ضمانت کی درخواست داخل کی تھی وہ اور ان کی اہلیہ انیتا گوئل دونوں کینسر میں مبتلا ہیں۔

دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے کی کیجریوال کے خلاف

این آئی اے جانچ کی سفارش، دہشت گرد تنظیم سے فنڈ لینے کا الزام

دہلی آبکاری معاملے میں اروند کیجریوال اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ان کی ضمانت کا کوئی راستہ نہیں نکل پا رہا ہے اور اس درمیان مزید ایک بری خبر سامنے آ رہی ہے۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) ونئے کمار سکسینہ نے اروند کیجریوال کے خلاف این آئی اے جانچ کی سفارش کردی ہے۔ دراصل اروند کیجریوال پر یہ الزام عائد کیا جارہا ہے کہ انہوں نے دہشت گرد تنظیم ’سکھ فار جسٹس‘ سے فنڈ حاصل کیا تھا۔ اس سلسلے میں ایل جی ونئے کمار سکسینہ کو ایک شکایت ملی تھی جس کے مطابق اس دہشت گرد تنظیم سے اروند کیجریوال کی قیادت والی عآپ کو 16 ملین امریکی ڈالر ملے۔ الزام ہے کہ یہ رقم دیویندر پال گوجر کی رہائی میں مدد اور خالصتانی نظریہ کو فروغ دینے کے لیے ملی تھی۔ اسی شکایت کی بنیاد پر ایل جی ونئے کمار سکسینہ نے وزارت داخلہ سے کیجریوال کے خلاف این آئی اے جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جنوری 2014 میں کیجریوال کے ذریعہ اقبال سنگھ کو لکھے گئے خط کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ عآپ پہلے بھلر کی رہائی کی سفارش کرے گی، پھر ایس آئی ٹی تشکیل دینے سمیت دیگر ایشوز پر کام ہوگا۔ بھلر کی رہائی کے لیے اقبال سنگھ جنتر منتر پر بھوک ہڑتال پر بیٹھے تھے۔ کیجریوال کا خط ملنے کے بعد یہ بھوک ہڑتال ختم کی گئی تھی۔ اس معاملے میں دہشت گرد پنو کی ایک ویڈیو کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں پنو کے ذریعہ تذکرہ کیا گیا ہے کہ 2014 سے 2022 کے درمیان کیجریوال کو خالصتانی گروپوں کے ذریعہ 16 ملین ڈالر ملے۔

گزشتہ 10 سالوں میں بنے کئی قوانین یا قوانین میں ترامیم امتیازی سلوک کی واضح مثال، آیئے کچھ قوانین پر ڈالیں نظر

پارلیمنٹ کا بنیادی کام قانون بنانا ہے۔ جب ہم لوگوں کو لوک سبھا کے لیے منتخب کرتے ہیں تو ہم گویا ایسے لوگوں کو منتخب کر رہے ہوتے ہیں جو ہمارے لیے قانون بنائیں گے اور انہیں پاس کریں گے۔ لیکن آج ہندوستان میں مرکز اور ریاستوں میں بغیر کسی بحث کے قوانین پاس کیے جا رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی اکثریتی پارٹی اور نظریہ اپنی مرضی کا قانون بغیر کسی روک ٹوک کے بنا سکتی ہے۔ اب جب کہ ہم ایک بار پھر اگلے پانچ سال کے لیے انتخاب کر رہے ہیں تو یہ جاننے و سمجھنے کا وقت ہے کہ کتنے ایسے قوانین میں بدلاؤ کیے گئے ہیں جو ہمارے لیے گزشتہ دہائی میں بنائے گئے تھے۔

حقِ معلومات (ترمیمی) ایکٹ 2019 (آر ٹی آئی): آر ٹی آئی ایکٹ میں ترمیم کر کے مرکزی حکومت کو یہ طاقت دے دی گئی ہے کہ وہ مرکز اور ریاستوں کے انفارمیشن کمشنروں کی ملازمتوں کی شرائط اور تنخواہوں کا تعین کر سکے۔ مقررہ مدت ملازمت اور شرائط کے بجائے اب انفارمیشن کمشنروں کو من مانی شرائط اور تنخواہوں پر تعینات کیا جا سکے گا۔ آر ٹی آئی ریٹنگ میں ہندوستان 2014 میں دوسرے نمبر پر تھا، اب نیچے کھسک کر 9ویں نمبر پر آ گیا ہے۔

غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ترمیمی ایکٹ 2019 (یو اے پی اے): یو اے پی اے کے تحت اس قانون میں ترمیم سے پہلے صرف تنظیموں کو دہشت گرد قرار دیا جاسکتا تھا، مگر اب حکومت کسی بھی شخص کو دہشت گرد قرار دے کر جیل میں ڈال سکتی ہے۔ اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ اس شخص کا تعلق ان 36 تنظیموں میں سے کسی سے ہو جنہیں قانون کے تحت دہشت گرد تنظیموں میں شمار کیا گیا ہے۔

کرناٹک ایجوکیشن ایکٹ (1983) آرڈر 2022: کرناٹک حکومت نے 2022 میں مسلم خواتین اور لڑکیوں کو ان اسکولوں اور کالجوں میں حجاب پہننے پر پابندی لگادی تھی جہاں یونیفارم کا رواج تھا۔ یہاں تک کہ ایسے کالج جہاں یونیفارم پہننا لازمی نہیں تھا وہاں بھی خواتین کو سر ڈھانپنے والے حجاب پہننے سے روک دیا گیا۔ دلیل دی گئی کہ اس سے ’مساوات، سالمیت اور امن وامان‘ متاثر ہوتا ہے اور اسے نہیں پہنا جانا چاہئے۔ (دلچسپ بات یہ ہے کہ) اس حکم سے سکھ برادری کو الگ رکھا گیا۔

مہاراشٹر وائلڈ لائف کنزرویشن (ترمیمی) ایکٹ 2015: وزیر اعظم کے ذریعہ اپنی تقریروں میں پنک ریوولیوشن کی باتیں کیے جانے کے بعد کئی ریاستوں نے اپنے یہاں بیف رکھنے کو جرم قرار دینا شروع کر دیا۔ اس سے ملک بھر میں کئی جگہ پر تشدد حملے ہوئے جسے میڈیا نے بیف لنچنگ کا نام دیا۔ کوئی اگر مبینہ طور پر بیف سینڈوچ لے کر جاتا ہوا پکڑا گیا تو اسے پانچ سال تک کی جیل ہوسکتی تھی۔ دوسری بی جے پی ریاستوں نے بھی اس قانون کا نقل کیا۔

ہریانہ گائے نسل کا تحفظ اور گائے افزائش کا ایکٹ 2015: اس قانون کے تحت گائے کا گوشت پائے جانے پر پانچ سال تک کی قید کی سزا کا انتظام کیا گیا اور خود کو بے قصور ثابت کرنے کی ذمہ داری بھی ملزم پر ڈال دی گئی۔

گجرات اینیمل پروٹیکشن (ترمیمی) ایکٹ: 2017 اس قانون کے تحت گائے ذبح کرنے پر عمر قید تک کی سزا کا انتظام کیا گیا۔ اس کے علاوہ کسی بھی معاشی جرم میں ایسی سزا کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ گجرات کے وزیر مملکت برائے داخلہ پردیپ سنگھ جڈیجہ کا بیان آیا کہ اس کا مطلب ہے کہ گائے کے ذبیحہ کو انسانی قتل سمجھا جائے۔

اتر پردیش عوامی اور نجی املاک نقصان وصولی ایکٹ 2020: اتر پردیش حکومت نے یہ قانون اتر پردیش میں سی اے اے کے خلاف احتجاج کرنے والے 21 لوگوں کی پولیس فائرنگ سے موت کے بعد بنایا۔ اس کے تحت حکومت کو یہ اختیارات مل گئے کہ اگر ہنگاموں، ہڑتالوں، بند یا عوامی احتجاج اور مظاہروں کے دوران کسی سرکاری یا غیر سرکاری املاک کا نقصان ہوتا ہے تو حکومت اس کا ہرجانہ مظاہرین سے وصول کرے گی۔ اس ضمن میں ٹربیونل کے ذریعے دیے گئے تمام فیصلے حتمی ہوں گے اور انہیں اس ایکٹ کے سیکشن 22 کے تحت کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

اتراکھنڈ فریڈم آف ریلیجن ایکٹ: 2018 ان سات قوانین میں سے یہ پہلا قانون تھا جسے اتراکھنڈ میں بی جے پی حکومت نے اسمبلی میں متعارف کرایا اور پاس کیا۔ ایسا اس وقت کیا گیا جب ریاست میں لو جہاد کے معاملے بڑھنے کے الزامات لگائے جانے لگے۔ اس قانون کے تحت ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان شادی کو جرم قرار دیا گیا بشرطیکہ کسی کا مذہب زبردستی تبدیل کرایا گیا ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنے موروثی مذہب میں واپس آ رہا ہے تو اسے مذہب کی تبدیلی نہیں مانا جائے گا۔ ایسے لوگ جو حکومت سے مقررہ فارم میں درخواست دیے اور اجازت حاصل کیے بغیر مذہب تبدیل کریں گے تو انہیں مجرم تصور کیا جائے گا اور پولیس کی تفتیش کے بعد انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ ہماچل پردیش فریڈم آف ریلیجن ایکٹ 2019 اتراکھنڈ کی طرح ہماچل میں بھی اس قانون کے تحت سات سال قید کی سزا کا انتظام کیا گیا۔

اتر پردیش غیر قانونی مذہب تبدیلی ممانعت آرڈیننس 2020: پہلے کے قوانین کی طرح اس قانون میں بھی مذہب کی تبدیلی کو ممنوع قرار دیا گیا سوائے اس کے کہ حکومت سے اجازت لی گئی ہو اور 60 دن کا نوٹس دیا گیا ہو۔ اسی طرح کے قوانین مدھیہ پردیش میں 2021 میں، گجرات میں 2021 میں، کرناٹک میں 2022 میں اور ہریانہ میں 2022 میں بنائے گئے۔

ٹیمپریری سسپنشن آف ٹیلی کام سروسیس (پبلک ایمرجنسی یا پبلک سیفٹی) رولس 2017: ان قوانین کے تحت مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو یہ طاقت مل گئی کہ وہ کسی بھی وجہ سے کہیں بھی موبائل اور انٹرنیٹ خدمات بند کردیں۔ انٹرنیٹ بند ہونے کے معاملے میں بھارت سرفہرست ملک ہے۔ 2019 میں پوری دنیا میں ہوئے کل 213 انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کے سب سے زیادہ یعنی 56 فیصدی (دوسرے نمبر کے ملک وینزویلا سے 12 گنا زیادہ) ہندوستان میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کیا گیا۔ 2020 میں پوری دنیا میں ہوئے کل 155 انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن میں 70 فیصدی معاملے ہندوستان کے ہیں۔

گجرات غیر منقولہ املاک منتقل، بے دخلی اور کرائے داروں کا تحفظ ایکٹ 2019 ترمیم: اس قانون کے تحت ہندوؤں اور مسلمانوں پر حکومت کی اجازت کے بغیر ایک دوسرے کی جائیداد خریدنے یا کرائے پر لینے پر پابندی لگادی گئی۔ حکومت ہی یہ فیصلہ کرے گی کہ کسی جائیداد کی خرید وفروخت سے کسی علاقے میں لوگوں کے پولرائزیشن یا کسی خاص کمیونٹی میں اضافہ ہوگا یا نہیں۔ اس قانون سے حکومت کو یہ اختیار بھی مل گیا کہ وہ اپنی مرضی سے ایسے سودوں کو منسوخ کردے۔ بھلے ہی خریدار اور بیچنے والے دونوں نے اس پر کوئی اعتراض یا اپیل نہ کی ہو۔ گجرات میں غیر ملکیوں کو تو ایسی جگہوں پر جائیدادیں خریدنے کی اجازت ہے لیکن ہندوستانی مسلمانوں کو نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ایسے قوانین ابھی بھی کچھ ریاستوں میں برقرار ہیں، بھلے ہی وہاں کی سرکاریں تبدیل ہوگئی ہوں۔ ان قوانین کا طویل مدتی اثر ہوا ہے اور پولیس، انتظامیہ اور افسران نے ایک خاص کمیونٹی کو ایک خاص طریقے سے دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ یہ سب کچھ وہ تصاویر ہیں جو ہمارے ملک کی موجودہ صورتحال کی عکاسی کرتی ہیں اور اشارہ کرتی ہیں کہ آنے والے وقت میں انتخابات کے بعد اور کیا کچھ ہوسکتا ہے۔

’ریونا سیکس اسکینڈل کی اطلاع وزیر اعظم کو 8 ماہ سے تھی‘

کانگریس نے نریندر مودی کو پھر کٹہرے میں کھڑا کیا

نئی دہلی: 6/مئی (ایجنسیز) کانگریس نے کرناٹک کی ہاسن لوک سبھا سیٹ سے این ڈی اے امیدوار پرجول ریونا کے سیکس اسکینڈل معاملے پر ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی کو کٹہرے میں کھڑا کیا ہے۔ کانگریس لیڈر نیٹا ڈیسوزا نے آج ایک پریس کانفرنس کے دوران انکشاف کیا کہ گزشتہ آٹھ ماہ سے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے سیکس اسکینڈل کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو جانکاری تھی، اس کے باوجود انھوں نے خاموشی اختیار کیے رکھی اور اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ خاتون کانگریس کی سابق صدر نیٹا ڈیسوزا نے یہ پریس کانفرنس نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں کی۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ پرجول ریونا کے معاملے پر ملک کی خواتین میں زبردست ناراضگی ہے۔ خواتین یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ جو انسان پارلیمنٹ کے اندر مودی جی کے تحفظ میں تھا، اس کا اصلی کردار کتنا شرمسار کرنے والا ہے۔ ڈیسوزا نے کہا کہ یہ معاملہ جون 2023 سے وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور سبھی مرکزی ایجنسیوں کی جانکاری میں تھا، پھر بھی پرجول ریونا کے سیکس اسکینڈل کی ویڈیوز کی جانچ نہیں کرائی گئی۔ گزشتہ آٹھ ماہ سے اس رکن پارلیمنٹ کے بارے میں سب کچھ پتہ ہونے کے باوجود مودی جی نے اپنا منہ بند رکھا۔ اگر یہی کام کسی دیگر نے کیا ہوتا تو مودی جی پورے ملک میں کہتے کہ دیکھو ہم نے بیٹیوں کی حفاظت کے لیے جرائم پیشہ کو پکڑ لیا ہے۔ لیکن اب بات اپنے چہیتے پر آئی ہے تو ان کا رویہ پورے ملک کے سامنے ہے۔ نیٹا ڈیسوزا کا کہنا ہے کہ بی جے پی نے محض ’بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ‘ جیسا نعرہ دیا ہے، لیکن حقیقت ملک کے سامنے ہے۔ بات چاہے بہادر خاتون پہلوانوں کی ہو یا انکتا بھنڈاری جیسی بیٹیوں کی، وزیر اعظم نے کسی بیٹی کو انصاف دلانے کی کوشش نہیں کی۔ بی جے پی حکومت نے ہمیشہ خواتین کے خلاف جرائم کرنے والوں کو تحفظ فراہم کیا ہے۔ نامہ نگاروں سے مخاطب ہوتے ہوئے ڈیسوزا نے کہا کہ ریونا سیکس اسکینڈل معاملے کو لے کر نریندر مودی، امت شاہ اور اسمرتی ایرانی کی خاموشی حیرت انگیز ہے۔ حال ہی میں نریندر مودی نے ریونا کے ساتھ اسٹیج شیئر کر اس کے لیے ووٹ بھی مانگا تھا۔ 14 اپریل کو انھوں نے بی جے پی کا ’سنکلپ پتر‘ جاری کیا، اس دوران بھی وہاں ’ماس ریپسٹ‘ پرجول ریونا موجود تھا۔ تب مودی جی نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ پرجول ریونا کو دیا گیا ووٹ انھیں مضبوطی فراہم کرے گا۔ یہ سچ ہے کہ مودی ہیں تو ریونا کا بیرون ملک بھاگنا ممکن ہے۔ مودی ہیں تو ریونا کا پارلیمنٹ میں بیٹھنا ممکن تھا۔ اب ملک کی خواتین بی جے پی کو ’400 پار‘ کا جواب دیں گی۔

راجپوت سماج نے بی جے پی کی مخالفت کا کیا اعلان

اتر پردیش، راجستھان اور گجرات کے بعد بی جے پی کے خلاف راجپوت سماج کا غصہ ہریانہ میں بھی پھوٹ پڑا ہے۔ راجپوت سماج نے لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی کی مخالفت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری پارٹی کا جو بھی امیدوار بی جے پی کو ٹکر دے رہا ہوگا، اس کی وہ حمایت کریں گے۔ راجپوت سماج نے سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے انھیں ہر علاقہ میں نیچا دکھانے کی کوشش کی ہے۔ حتیٰ کہ بی جے پی اس سے نفرت کرنے لگی ہے۔ ہریانہ میں 5 فیصد آبادی والے راجپوت سماج کی یہ مخالفت مشکل میں پھنسی بی جے پی کے لیے مصیبت کا سبب بننے والی ہے۔ ہریانہ میں 2019 کے لوک سبھا انتخاب میں سبھی 10 سیٹیں جیتنے والی بی جے پی کسانوں کی زبردست مخالفت کا سامنا پہلے ہی کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ اس کا کچھ گاؤں میں گھسنا مشکل ہوگیا ہے۔

لوک سبھا انتخاب 2024: انڈیا اتحاد کے امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار نے اپنا پرچۂ نامزدگی داخل کیا

نئی دہلی: شمال مشرقی دہلی پارلیمانی حلقہ سے انڈیا اتحاد اور کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار نے آج ہزاروں کانگریس کارکنان کی موجودگی میں اپنا پرچۂ نامزدگی ایس ڈی ایم نند نگری کے دفتر میں داخل کیا۔ کنہیا کمار جب پرچۂ نامزدگی داخل کر رہے تھے تو ان کے ساتھ دہلی کانگریس کے کئی رہنما اور عآپ لیڈران بھی موجود تھے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد کنہیا کمار اپنے انتخابی دفتر بابر پور پہنچے۔ وہاں سے انہوں نے ایک بڑی ریلی نکالی جس میں عوام کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ کنہیا کمار جب پرچۂ نامزدگی داخل کرنے پہنچے تو وہ اپنے ہاتھوں میں آئین کی تمہید کی کاپی لیے نظر آئے۔ انھوں نے پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے قبل پوجا کی اور تمام مذاہب کے پیشواؤں کی اجتماعی دعاء میں حصہ لیا۔ پرچۂ نامزدگی داخل کیے جانے کے بعد جب کنہیا کمار نے ریلی نکالی تو این ایس یو آئی اور جے این یو کے طلباء نے انتہائی منظم طریقہ سے اسے کامیاب بنایا۔ کانگریس اور عآپ کے لیڈران بھی بڑی تعداد میں ریلی میں دکھائی دیے۔ دونوں ہی پارٹیوں کے لیڈران و کارکنان کا جوش اور ان کا اتحاد ریلی میں دیکھنے لائق تھا۔

حکومت آنے والی نسلوں کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

سید واصف اقبال گیلانی
بہار شریف، نالندہ

کیا حکومت آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی ہے؟ غور کریں کہ سرکاری پالیسیاں اور اقدامات کس طرح مختلف سماجی حیثیتوں اور نسلوں کے لوگوں اور سماج کو متاثر کرتے ہیں۔ حکومت ایک ایسا ادارہ ہے جو کسی بھی ملک یا خطے کے نظم ونسق اور انتظام کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ یہ مختلف پالیسیاں اور قوانین بناتا ہے جو معاشرے کے تمام شعبوں کو متاثر کرتے ہیں، بشمول معیشت، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور سماجی تحفظ۔ حکومت کے اثرات مختلف لوگوں اور نسلوں کے لیے مختلف ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، غریب لوگ اکثر امیر لوگوں کے مقابلے میں حکومتی پالیسیوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح، اقلیتی گروہ اکثر اکثریتی گروہوں کے مقابلے میں حکومتی اقدامات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ حکومت کی معاشی پالیسیاں، جیسے کہ ٹیکس کی شرحیں، سود کی شرحیں، اور تجارتی معاہدے، معیشت میں مختلف شعبوں اور لوگوں کو مختلف طریقوں سے متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اعلی ٹیکس کی شرحیں امیر لوگوں کو زیادہ متاثر کر سکتی ہیں، جبکہ کم سود کی شرحیں کاروباروں اور صارفین کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ حکومت کی تعلیمی پالیسیاں، جیسے کہ تعلیم کے لیے فنڈنگ کا درجہ اور تعلیمی معیارات، مختلف لوگوں کے تعلیمی مواقع اور نتائج کو متاثر کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کم فنڈنگ والے اسکولوں میں پڑھنے والے طلباء کو اچھی طرح سے فنڈنگ والے اسکولوں میں پڑھنے والے طلباء کے مقابلے میں کامیابی کے کم مواقع میسر ہو سکتے ہیں۔ حکومت کی صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں، جیسے کہ صحت کی دیکھ بھال کے لیے فنڈنگ کا درجہ اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کے لیے قوانین، مختلف لوگوں کی صحت اور صحت کے نتائج کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نہ ہونے والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال تک رسائی والے لوگوں کے مقابلے میں صحت کے مسائل کا زیادہ خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ حکومت کی سماجی تحفظ کی پالیسیاں، جیسے کہ غربت میں کمی کے پروگرام اور بے روزگاری کے فوائد، مختلف لوگوں کے معیار زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، غربت میں کمی کے پروگراموں سے غریب لوگوں کو اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ بے روزگاری کے فوائد بے روزگار لوگوں کو مالی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ حکومت کے فیصلے اور پالیسیاں نہ صرف آج کے لوگوں کو بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ماحولیاتی تحفظ کے لیے حکومت کی پالیسیاں ماحول کی حالت کو متاثر کر سکتی ہیں، جو آنے والی نسلوں کے لیے زندگی کے معیار کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اسی طرح، حکومت کی تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں آنے والی نسلوں کی تعلیم اور صحت کو متاثر کر سکتی ہیں۔ حکومت ایک طاقتور ادارہ ہے جس کا مختلف زندگیوں اور آنے والی نسلوں پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ حکومت کی پالیسیاں اور اقدامات معاشرے کے تمام شعبوں کو متاثر کرتے ہیں، اور ان کے مثبت اور منفی دونوں نتائج ہو سکتے ہیں۔ معاشی پالیسیاں حکومت کی طرف سے کی جانے والی ایسی پالیسیاں ہیں جو معیشت کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد معاشی ترقی، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ معاشی پالیسیوں کی کچھ عام مثالیں ہیں۔ ٹیکس کی شرحیں حکومت کے لیے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ٹیکس کی شرحوں میں تبدیلیوں سے معاشی سرگرمیوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ کم از کم اجرت وہ کم از کم تنخواہ ہے جو ملازمین کو ادا کی جا سکتی ہے۔ کم از کم اجرت میں اضافے سے کم آمدنی والے کارکنوں کی مالی حالت میں بہتری آ سکتی ہے۔ سماجی تحفظ کے جال وہ پروگرام ہیں جو بے روزگاری، بیماری اور ریٹائرمنٹ جیسے حالات میں لوگوں کی مالی مدد کرتے ہیں۔ سماجی تحفظ کے جال سے غربت اور عدم مساوات کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تجارتی معاہدے دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان معاہدے ہیں جو تجارت کو فروغ دیتے ہیں۔ تجارتی معاہدوں سے صارفین کے لیے قیمتوں میں کمی اور کاروباروں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ کاروبار پر ضوابط حکومت کی طرف سے کیے جانے والے قواعد وضوابط ہیں جو کاروباروں کے آپریشن کو کنٹرول کرتے ہیں۔ کاروبار پر ضوابط کا مقصد صارفین اور ماحول کی حفاظت کرنا ہے۔ معاشی پالیسیوں کا مختلف آمدنی کی سطحوں، صنعتوں اور مزدوروں کے حقوق پر اثر پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ٹیکس کی شرحوں میں اضافے سے امیر لوگوں پر زیادہ بوجھ پڑ سکتا ہے، جبکہ کم از کم اجرت میں اضافے سے کم آمدنی والے کارکنوں کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ تجارتی معاہدوں سے کچھ صنعتوں کو فائدہ ہو سکتا ہے، جبکہ دیگر صنعتوں کو نقصان ہو سکتا ہے۔ کاروبار پر ضوابط سے کاروباروں کی لاگت میں اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے ملازمتوں کے نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ سماجی پالیسیاں حکومت کی طرف سے کی جانے والی ایسی پالیسیاں ہیں جو معاشرے کو متاثر کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، رہائش، اور دیگر سماجی مسائل سے نمٹنا ہے۔ سماجی پالیسیوں کی کچھ عام مثالیں یہ ہیں: تعلیمی پالیسیاں تعلیمی نظام کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تمام شہریوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تمام شہریوں کو معیاری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ رہائشی پالیسیاں رہائش کے نظام کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تمام شہریوں کو مناسب رہائش تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ شادی کے قوانین شادی کے عمل کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ان قوانین کا مقصد خاندانوں اور معاشرے کی حفاظت کرنا ہے۔ ماحولیاتی قوانین ماحول کی حفاظت کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ان قوانین کا مقصد آلودگی کو کم کرنا اور قدرتی وسائل کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ سماجی پالیسیوں کا مواقع تک رسائی، انفرادی انتخاب اور عوامی بہبود پر اثر پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، تعلیمی پالیسیوں سے تعلیم تک رسائی میں بہتری سماجی پالیسیوں کا مواصلات تک رسائی، انفرادی انتخاب اور عوامی بہبود پر بھی اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، عوامی نقل عام کی سبسڈی سے کم آمدنی والے لوگوں کے لیے نقل وحمل کو زیادہ قابلِ حصول بنایا جا سکتا ہے، جبکہ انفرادی طور پر گاڑیوں کی ملکیت کو محدود کرنے والی پالیسیاں ماحول کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں، جیسے کہ صحت کا بیمہ لازمی کرنا، لوگوں کو طبیعت خراب ہونے پر مالی مشکلات کا سامنا کرنے سے بچا سکتی ہیں اور انہیں صحت کے تحفظ کے اقدامات کرنے کی ترغیب دے سکتی ہیں۔ رہائشی پالیسیاں، جیسے کہ سستی رہائش کی فراہمی، لوگوں کو محفوظ اور مناسب رہائش تک رسائی فراہم کر سکتی ہیں، جو ان کی صحت اور معیار زندگی کو بہتر بنا سکتی ہے۔ ثقافتی پالیسیاں حکومت کی طرف سے کی جانے والی ایسی پالیسیاں ہیں جو ثقافت کو متاثر کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد ثقافتی اقدار، زبان اور شناخت کو فروغ دینا ہے۔ ثقافتی پالیسیوں کی کچھ عام مثالیں یہ ہیں: آزادی اظہار رائے کا مطلب ہے کہ لوگوں کو اپنے خیالات اور عقائد کا آزادانہ طور پر اظہار کرنے کا حق ہے۔ سنسر شپ حکومت کی طرف سے اطلاعات اور مواد کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرنے کی کوشش ہے۔ مذہبی آزادی کا مطلب ہے کہ لوگوں کو اپنا مذہب ماننے اور اس پر عمل کرنے کی آزادی ہے۔ لسانی پالیسیاں زبان کے استعمال کو کنٹرول کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد زبان کی بقاء اور فروغ کو یقینی بنانا ہے۔ ثقافتی پالیسیوں کا ثقافتی اظہار، شناخت اور سماجی ہم آہنگی پر اثر پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، آزادی اظہار رائے تخلیقی اظہار اور تنقیدی سوچ کو فروغ دے سکتی ہے، جبکہ سنسر شپ اسے محدود کر سکتی ہے۔ مذہبی آزادی لوگوں کو اپنے عقائد پر عمل کرنے کی اجازت دے کر تنوع اور برداشت کو فروغ دے سکتی ہے، جبکہ اس کی عدم موجودگی سے کشیدگی اور تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں۔ لسانی پالیسیاں ثقافتی شناخت کو مضبوط بنا سکتی ہیں اور مختلف گروہوں کے درمیان رابطے اور تفہیم کو فروغ دے سکتی ہیں۔ خارجہ پالیسی وہ اصول اور اقدامات ہیں جو ایک ملک دوسرے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ خارجہ پالیسی کے کچھ اہم عناصر یہ ہیں: سفارت کاری دو ممالک کے درمیان بات چیت اور تعاون کا رسمی عمل ہے۔ فوجی مداخلت کسی دوسرے ملک میں فوجی طاقت کا استعمال ہے۔ بین الاقوامی تجارت دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان سامان اور خدمات کا تبادلہ ہے۔ امیگریشن قوانین یہ کنٹرول کرتے ہیں کہ کون لوگ کسی ملک میں داخل ہو سکتے ہیں اور وہاں رہ سکتے ہیں۔ خارجہ پالیسی کا قومی سلامتی، معاشی مواقع اور عالمی استحکام پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ مضبوط سفارتی تعلقات دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون اور اعتماد کو فروغ دے سکتے ہیں، جو تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھاتا ہے اور جنگ کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ فوجی مداخلت علاقائی استحکام کو بے چین کر سکتی ہے، انسانی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے، اور غیر متوقع نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ بین الاقوامی تجارت معاشی ترقی اور خوشحالی کو فروغ دے سکتی ہے، لیکن اس سے عدم مساوات اور ماحولیاتی مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ امیگریشن قوانین مزدور کی قوت کو متاثر کر سکتے ہیں، ثقافتی تنوع کو فروغ دے سکتے ہیں، اور سماجی مسائل کو جنم دے سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کر رہی ہے۔ نئی ٹیکنالوجیز جیسے کہ مصنوعی ذہانت، آٹومیشن اور ڈیٹا کی رازداری پر ضوابط، تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری، سماجی اور معاشی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ ٹیکنالوجی کی پیشرفت کے کچھ اہم پہلو یہ ہیں: مصنوعی ذہانت کمپیوٹرز کو انسانوں جیسی ذہانت کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ آٹومیشن مشینوں یا کمپیوٹرز کے ذریعے کاموں کو خودکار بنانے کا عمل ہے۔ ڈیٹا کی رازداری کا مطلب ہے کہ لوگوں کو یہ حق ہے کہ ان کی ذاتی معلومات کی حفاظت کی جائے۔ تحقیق اور ترقی نئی ٹیکنالوجیز کی ایجاد اور موجودہ ٹیکنالوجیز کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی سرگرمیاں ہیں۔ ٹیکنالوجی کی پیشرفت جدت طرازی، جاب مارکیٹوں اور سماجی ترقی کو متاثر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، مصنوعی ذہانت نئی مصنوعات اور خدمات کی ایجاد میں انقلاب لا سکتی ہے، جبکہ آٹومیشن بعض قسم کی ملازمتوں کو ختم کر سکتی ہے اور نئی قسم کی ملازمتیں پیدا کر سکتی ہے۔ ڈیٹا کی رازداری کے قوانین ضروری ہیں تا کہ لوگوں کی ذاتی معلومات کا غلط استعمال نہ ہو سکے۔ تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری مستقبل میں ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے۔ مجموعی طور پر، حکومت کی پالیسیاں اور ٹیکنالوجی کی پیشرفت معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کرتی ہیں، اور ان اثرات کو سمجھنا ضروری ہے تا کہ ایک منصفانہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ ہندوستان کی موجودہ حکومت کو بہت سے لوگوں نے ناکام قرار دیا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں، جن میں بدعنوانی، معاشی بدحالی، اور سماجی ناانصافی شامل ہیں۔ یہ ناکامی آنے والی نسلوں پر گہرے اثرات مرتب کر رہی ہے۔ ہندوستان کی معیشت حالیہ برسوں میں سست روی کا شکار ہے۔ بے روزگاری کی شرح بڑھ رہی ہے اور غربت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع تک رسائی محدود ہو جائے گی۔ ہندوستان میں سماجی ناانصافی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ امتیازی سلوک اور تشدد عام ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے میں رہنا مشکل ہو جائے گا۔ ہندوستان ماحولیاتی مسائل سے بھی دوچار ہے۔ آلودگی ایک بڑا مسئلہ ہے، اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات واضح طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند اور پائیدار ماحول میں رہنا مشکل ہو جائے گا۔ ہندوستان میں جمہوریت کو خطرہ لاحق ہے۔ حکومت پر آمریت پسندی کے رجحانات کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک آزاد اور جمہوری معاشرے میں رہنا مشکل ہو جائے گا۔ ہندوستان کی ناکام حکومت آنے والی نسلوں کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ اس حکومت کی ناکامیوں کے اثرات کئی نسلوں تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔ حکومت کو اپنی ناکامیوں کو تسلیم کرنے اور ان کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے معیشت کو بہتر بنانے، سماجی ناانصافی کو کم کرنے، ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے، اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت نے ان اقدامات کو نہیں کیا تو آنے والی نسلوں کو ایک مشکل مستقبل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مخصوص مثالیں ہیں کہ کس طرح ہندوستان کی ناکام حکومت آنے والی نسلوں کو متاثر کر رہی ہے: حکومت تعلیم پر کافی رقم خرچ نہیں کر رہی ہے۔ اس سے تعلیم کی معیار میں کمی واقع ہو رہی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے تعلیم تک رسائی محدود ہو رہی ہے۔ حکومت صحت کی دیکھ بھال پر بھی کافی رقم خرچ نہیں کر رہی ہے۔ اس سے صحت کی دیکھ بھال کی معیار میں کمی واقع ہو رہی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی محدود ہو رہی ہے۔ حکومت نئی ملازمتیں پیدا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس سے بے روزگاری کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے روزگار کے مواقع کم ہو رہے ہیں۔ حکومت آلودگی کو کم کرنے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے کافی اقدامات نہیں کر رہی ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند اور پائیدار ماحول میں رہنا مشکل ہو جائے گا۔ اب سوال یہ بھی ہے کہ ایسے حالات میں کیا صرف اک خاص ہی متاثر نہیں ہوں گے؟ ہندوستان کی ناکام حکومت تمام شہریوں کو متاثر کر رہی ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات، یا طبقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ تاہم، یہ بات سچ ہے کہ مسلمان خاص طور پر متاثر ہو رہے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ حکومت نے کئی متعصبانہ پالیسیاں نافذ کی ہیں جو مسلمانوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ مثال کے طور پر، شہریت ترمیمی قانون (CAA) مسلمانوں کو شہریت حاصل کرنے سے مشکل بناتا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف تشدد میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تشدد اکثر ہندو انتہا پسندوں کی طرف سے ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو تعلیم، روزگار، اور دیگر شعبوں میں امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر، یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کی ناکام حکومت مسلمانوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کر رہی ہے۔ تاہم، یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تمام شہری متاثر ہو رہے ہیں۔ حکومت کی ناکامیوں کے اثرات کئی نسلوں تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔ حکومت کو اپنی ناکامیوں کو تسلیم کرنے اور ان کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے تمام شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرنے اور ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کو فروغ دینے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک شام تعلیمی بیداری کے نام

انور آفاقی دربھنگہ۔ موبائل۔ 9931016273

بیس اپریل 2024 کو شام پونے سات بجے موبائل کی گھنٹی نے مجھے اپنی جانب متوجہ کیا جب اسکرین پر نگاہ پڑی تو ایک انجان نمبر دیکھ کر اگنور کرنا چاہا مگر پھر فوراہی کال ریسیو کرنا مناسب سمجھا۔ "ہلو" کی آواز سماعت سے ٹکرائی پھر سلام کے بعد وہ کہنے لگے" میں عظمت اللہ مخاطب ہوں، پہلے بھی آپ کو کال کیا تھا مگر شاید آپ مغرب کی نماز کو گئے تھے اس لئے کال نہیں اٹھایا۔ دراصل ہم 24 اپریل 2024 کو ایک تعلیمی بیداری کانفرنس" اور" مشاعرہ" بھپورہ کرونی دربھنگہ میں کرنے جا رہے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ مشاعرہ میں ضرور شریک ہوں اور اپنے کلام سے نوازیں۔ گزشتہ سال بھی آپ سے شرکت کی اپیل کی تھی مگر آپ نے معذرت کر لی تھی۔ ڈاکٹر اظہار احمد اور رسول ساقی صاحبان بھی خاص طور سے آپ کی شرکت کے خواہاں ہیں۔ پھر میں نے حامی بھر لی اور شرکت کا یقین دلایا تو انہوں نے بینر کے لئے ایک تصویر بھیجنے کو کہا جو میں نے ان کو بذریعہ واٹس اپ بھیج دیا۔ انجینئر شاہ عظمت اللہ ابوسعید ایک امنگوں اور جذبوں سے بھرے تازہ دم نوجوان ہیں جو اپنے گاؤں بھپورہ کرونی بھروارہ میں تعلیمی ادارہ یعنی ایک اسکول کے قیام اور علاقے کے نونہالوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔ لہذا اسی سلسلے میں وہ کانفرنس اور مشاعرہ کرنے جا رہے ہیں۔ کرونی بھپورہ دربھنگہ شہر کے قلعہ گھاٹ سے اتر پچھم سمت میں کوئی 25، 26 کیلو میٹر کی مسافت پر واقع جڑواں بستی ہے۔ اس بستی کی زمانے سے اپنی ایک ادبی، تاریخی و علمی حیثیت رہی ہے۔ یہ وہی سرزمین ہے جہاں کئی معروف ومقبول ادبا و شعراء اور مقتدر علما پیدا ہوئے۔ ان میں صاحب دیوان شعراء اور قابل احترام ادیب و عالم دین بھی ہوئے۔ جنہیں وقت اور مرور زمانہ نے دبیز پردوں میں چھپا دیا ہے اور جن سے آج کی نئی نسل ناواقف ہے۔ ان میں شمس الدین عاجز، فیض الرحمن فیض ابن ملا شمس الدین، جو نعت کے بہت عمدہ شاعر تھے اور جن کا نعتیہ مجموعہ کلام "گلزار نعت" اور ایک دیوان "گنجینہ فیض" کے نام سے شائع ہوا تھا۔ ان کے علاوہ بی دل کرونیوی جن کا اصل نام عبدالہادی اور تخلص بی دل تھا۔ مولانا سید دیانت حسین جو شمس العلوم بدایوں میں مدرس کے عہدے پر فائض تھے بعد میں مدرسہ شمس الہدی پٹنہ چلے آئے اور استاد مقرر ہوئے وہ اس ادارے کے ایکٹنگ پرنسپل بھی رہے۔ مولانا سید صدر الحق ابن مولانا سید دیانت حسین تعلیم کے بعد مدرسہ شمس الہدی پٹنہ میں استاد ہوئے اور پھر ترقی پا کر اس کے پرنسپل کے عہدہ کو بھی زینت بخشا۔ ان کو صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں سے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا تھا۔ سید ظفر الحق ظافر بمعروف ظفر ہاشمی جو ٹاٹا کے ٹسکو میں ملازمت کرتے تھے۔ وہ شعر وشاعری کی وجہ سے ادبی دنیا میں اپنی ایک خاص پہچان رکھتے تھے۔ ان کا ایک شعری مجموعہ "شب شکن" شائع ہو کر مقبول عام ہوا تھا۔ اسی بستی کرونی بھپورہ میں ڈاکٹر محمد اسد اللہ اور انظار الحسنین برق پیدا ہوئے۔ حسنین سید جامعی کی بھی اسی بستی میں ولادت ہوئی تھی۔ ان کا جماعت اسلامی کے بڑے اہم اکابرین میں شمار ہوتا ہے۔ جماعت اسلامی کا کل ہند پہلا اجتماع بھی ان ہی کی کاوشوں کی وجہ سے 1943 میں رسول پور خرد، اسلام نگر للپٹی دربھنگہ میں منعقد ہوا تھا جس میں مولانا مودودی، مولانا اصلاحی اور کئی جید علماء نے شرکت کی تھی۔ موصوف کی ایک مشہور کتاب "میرے تین محسنین" بھی شائع ہوئی تھی۔ اتفاق سے یہ کتاب مجھے خود حسنین سید صاحب نے عطا کی تھی۔ تحقیق کے مطابق ایک خاتون شاعرہ شہناز مسرت بھی یہی پیدا ہوئیں جن کا مجموعہ کلام "حصار شام وسحر" کے نام سے شائع ہوا تھا۔ ان کے علاوہ ایک بڑی اہم شخصیت جن کا نام ضمان اللہ تھا اور جون دیم تخلص کرتے تھے اسی بستی بھپورہ کے رہنے والے تھے۔ بہت قابل اور ذی فہم شخص تھے۔ وہ شکر پور مدرسہ کے بانیوں میں تھے۔ وہ ایک کامیاب معلم اور اعلی منتظم کے عہدہ پر فائز تھے۔ تقریبا نو سال تک مدرسہ کے جنرل سکریٹری بھی رہے۔ وہ کامیاب ادیب، انشاء پرداز اور عمدہ تاریخ گو بھی تھے۔ ان کی ملاقات قاضی مجاہد الاسلام صاحب سے ہوئی۔ قاضی صاحب کی دوربین نگاہ ان پر کیا پڑی سمجھئے جوہری نے ہیرے کو پہچان لیا اور ضمان اللہ صاحب کو امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ لے گئے۔ جہاں وہ ایک مدت تک بہ حسن وخوبی خدمات انجام دیتے رہے۔ انجینئر عظمت اللہ انہی کے صاحبزادہ ہیں اور انہوں نے اپنے والد ہی کی نگرانی میں تربیت پائی اور اپنے تعلیمی مراحل طے کئے۔ عظمت اللہ کی اخلاقی تربیت ان کے والد نے بہت خلوص ومحبت سے کی تھی۔ جس کی تصدیق کوئی بھی شخص عظمت اللہ سے ایک بار مل کر ضرور کرے گا۔ جن لوگوں نے مرحوم ومغفور ضمان اللہ کو دیکھا ہے ان سے ملے ہیں ان کو عظمت اللہ کی شخصیت میں ان کے مرحوم والد کا پرتو نظر آئے گا۔ ان کے علاوہ بھی کئی اور علمی و ادبی شخصیتوں کا مولود مسکن یہ کرونی بھپورہ رہا ہے۔ جس بستی کو ایسے ایسے باکمال شخصیتوں نے سنوارا ہو اس کا مستقبل یقینا تابناک ہونا ہی چاہئے۔ ان شاء اللہ۔ عظمت اللہ کی آنکھوں میں انکے والد کا وہ خواب پل رہا ہے جو ان کے والد نے ایک تعلیمی ادارے کے قیام کے لئے کبھی دیکھا تھا۔ اسی خواب کی تعبیر کے لئے عظمت اللہ، ان کے رفقاء اور حامی و مددگار بڑے عزم وخلوص کے ساتھ نکل پڑے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں خواب ہے اور ہاتھوں میں شمع، جس سے علاقے میں تعلیم وتربیت کا ان شاء اللہ، ایک ایسا روشن مینارہ قائم ہوگا جس کی روشنی مستقبل میں کامیابی وکامرانی کی ضمانت بنے گی۔ گفتگو کے دوران انجینئر عظمت اللہ ابوسعید نے مجھے بتایا کہ یہ سارا کام (کانفرنس اور مشاعرہ کا) میرے بس کا نہ تھا آگر میرے قدم سے قدم ملا کر، میرے دست وبازو بن کر محمد ولی اللہ تنویر، محمد وصی اللہ تمکین اور محمد حبیب اللہ ہمایوں کھڑے نہ ہوتے۔ اسی طرح ہماری اس تعلیمی بیداری تنظیم میں میرے احباب وکرم فرماؤں میں محمد حافظ شاہد، محمد اسرافیل، فخر عالم، سمھو شاہ، عظیم چاند، حافظ عتیق، مولانا منت اللہ، توقیر احمد، حیدر علی، افتاب احمد، حسن نواز، محمد رضوان اللہ التمش، عبدالقدیر، کیف الحسن، شاہد قمر وصی احمد، اشتیاق انور، عالم، اورنگزیب فہد، نورین، گلنواز ذیشان، عرفان، شاہ رخ، افتخار، اخلاق، شاہنواز عالم، انتخاب فیض، نظیر، اسد اللہ شمسی، نازش، اشفاق، اسماعیل نیاز، رنجن کمار، سچن کمار، اشرف، انتخاب عالم، عتیق اللہ، نبی حسن راجو، رضا الحق، شہاب الدین منا اور جمال الدین ببلو کا تعاون بھی مجھے میسر ہے۔ میں ان کے بے لوث خدمات کو فراموش نہیں کر سکتا۔ جناب اسلم علی ڈی۔ ڈبلیو۔ او کی محبتیں بھی مجھے حاصل ہیں۔ اب نہ صرف کرونی بھپورہ بلکہ اطراف کی دوسری بستیوں کے باشندگان کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ اس شمع کو روشن رکھنے میں معاون و مددگار بنیں تا کہ علاقے کی بچیاں اور بچے علم کی دولت سے مالا مال ہو سکیں۔ حسب پروگرام مشاعرہ میں شرکت کے لئے ہم (عطا عابدی، منظر صدیقی، عرفان احمد پیدل اور انور آفاقی) 24 اپریل 2024 کو بھپورہ کرونی میں حاضر ہوئے۔ نوجوان انجینئر عظمت اللہ ابوسعید نے اور ان کے احباب نے" ایک شام تعلیم کے نام" کے عنوان سے تعلیمی بیداری کانفرنس اور مشاعرہ کا انعقاد بڑے تزک و احتشام سے کیا وہ بے حد کامیاب رہا۔ اس کانفرنس میں ایک درجن سے زیادہ معتبر علمی، ادبی و دینی شخصیتوں نے شرکت فرمائی اور تعلیم کی اہمیت، ضرورت و افادیت پر اپنی تقریروں کے ذریعہ روشنی ڈالی۔ اس تعلیمی بیداری کانفرنس کی مسند صدارت پر ایس۔ ایم۔ اشرف فرید براجمان تھے جبکہ نظامت کی ذمہ داری یعقوب اشرفی نے خوبصورتی سے ادا کی۔ کانفرنس کی ابتدا حافظ اعجاز کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوئی۔ اس کے بعد رب کریم کی بارگاہ میں شنکر کیموری نے حمد اور حافظ فرید نے بحضور سرور کائنات نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ دربھنگہ کے اقراء اکیڈمی اسکول کی بچیوں نے قومی ترانہ اور گیت سے سامعین کا دل جیت لیا۔ ان بچوں نے ایک ڈرامہ بھی پیش کیا۔ جسے ناظرین نے پسند کیا۔ اس کانفرنس میں ڈاکٹر ریحان غنی، ڈاکٹر اظہار احمد (روزنامہ پیاری اردو پٹنہ کے چیف ایڈیٹر اور سابق ایم۔ ایل۔ اے)، انوار الہدی، مولانا شبلی قاسمی ناظم امارت شرعیہ پٹنہ، مفتی آفتاب غازی، ناظم معہد الطیبات دربھنگہ، ڈاکٹر فراز فاطمی سابق ایم۔ ایل۔ اے وغیرہ نے شرکت فرمائی اور انجینئر عظمت اللہ کے حوصلے کی داددی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اپنی تقریر میں جناب ایس۔ ایم۔ اشرف فرید نے بہت واضح طور پر کہا کہ "تعلیم کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی"، سینئر اور معتبر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی نے امہات المومنین کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا" مردوں کی کردار سازی میں خواتین کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے"۔ جبکہ انوار الہدی نے" پاکیزہ معاشرے کی تشکیل کے لیے تعلیم کو بے حد ضروری قرار دیا"۔ ڈاکٹر اظہار احمد نے" بچیوں کی تعلیم کے لئے گرلس اسکول و کالج کے قیام" پر زور دیا۔ اس افتتاحی جشن کے موقع پر پیس انٹرنیشنل اسکول" کے لئے کانپور کی شاعرہ محترمہ نازیہ رفعت کے کہے گئے ان اشعار

افتتاحی جشن پاک معمول ہے
با ادب انسان کو یہ مقبول ہے
ارضِ دربھنگہ کی زینت کے لئے
پیس انٹرنیشنل اسکول ہے

کی بھی خوب پذیرائی ہوئی اور سامعین نے داد سے نوازہ۔ اجتماعی طور پر تمام مقررین نے عظمت اللہ کے تعلیمی مشن اور" پیس انٹرنیشنل اسکول" کے قیام کو بہت پسند کیا اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے دلی خوشی کا اظہار کیا۔ خاص طور پر اس پروگرام میں روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ کے مدیر اعلی ایس۔ ایم۔ اشرف فرید، ڈاکٹر ریحان غنی، روزنامہ پیاری اردو پٹنہ کے چیف ایڈیٹر اور سابق ایم۔ ایل۔ اے ڈاکٹر اظہار احمد اور مولانا آفتاب غازی وغیرہ کی موجودگی نے کانفرنس میں چار چاند لگائے۔ تعلیمی بیداری کانفرنس دیر رات تک چلتی رہی جسے اطراف و اکناف کے ذی شعور سامعین دل چسپی سے سنتے رہے۔ تقریبا ساڑھے گیارہ بجے شب میں کانفرنس ختم ہوئی۔ کانفرنس کے اختتام کے بعد مشاعرہ شروع ہوا جس میں پندرہ سے زیادہ شعراء نے اپنے خوبصورت کلام سے نوازا۔ اس مشاعرہ میں جن شعراء و شاعرات نے شریک ہو کر مشاعرہ کو کامیاب بنایا ان میں فلک سلطان پوری، نازیہ رفعت، نینا ساہو، انجم اورنگ آبادی، معین گریڈیھوی، آصف ہندوستانی، شنکر کیموری ذیشان بھاگلپور، اور شہر دربھنگہ سے عطا عابدی، انور آفاقی، منظر صدیقی، رسول ساقی، مزاحیہ شاعر عرفان احمد پیدل، ڈاکٹر منوج کمار شریک مشاعرہ رہے۔ ان کے علاوہ بھی چند ایک شاعر جن کا نام میں بھول رہا ہوں نے بھی اپنا کلام سنایا۔ مشاعرہ کی صدارت مشترکہ طور پر ڈاکٹر عطا عابدی اور رسول ساقی نے اور نظامت کی ذمہ داری شنکر کیموری نے ادا کی۔ قارئین کرام! مشاعرہ میں پڑھے گئے شعراء و شاعرات کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیں امید ہے کہ محظوظ ہونگے۔

ڈاکٹر عطا عابدی:
صبح بھی ہوگی کالی رات کے بعد
صبح کا انتظار کر پیارے

رسول ساقی:
آئینے میں رات دن تصویر تم دیکھا کرو
خواب میں دیکھا کروں تعبیر تم دیکھا کرو

انور افاقی:
تمہارے شہر میں جینا ہے مشکل
دھواں ہے شور ہے تنہائیاں ہیں
ہمارے گاؤں میں آ کر تو دیکھو
ہوا ہے کھیت ہے ہریالیاں ہیں

شنکر کیموری:
عشقِ حسین حاصل ایمان بن گیا
اے مومنو! تمہاری یہ پہچان بن گیا

معین گری ڈیھوی:
کون پھول کیسا ہے تتلیوں کو ہے معلوم
باتیں اپنے مطلب کی لڑکیاں سمجھتی ہیں

فلک سلطان پوری:
حیا کی وادیوں میں شرم کے آنگن میں رہتی ہوں
میں اردو ہوں سدا تہذیب کے دامن میں رہتی ہوں

انجمن آرا اورنگ ابادی:
تیرے ہمراہ جو گزرے زمانے ہم نہیں بھولے
وہ موسم پیار کے اب تک سہانے ہم نہیں بھولے

منظر صدیقی:
جب کسی سے کوئی کلام کرو
احتراما اسے سلام کرو
منظر منظر حسین ہے منظر
اپنی نظروں میں انضمام کرو

نیناساہو:
کبھی بے تابیوں میں عشق کا اظہار مت کرنا
بنا سوچے بنا سمجھے کسی سے پیار مت کرنا

مزاحیہ شاعر عرفان احمد پیدل:
پکا ہوا کار وائیڈ سے پھل اچھا نہیں لگتا
مجھے اس دور کا بچہ کوئی اچھا نہیں لگتا
میرا بیٹا سکھاتا ہے موبائل کا چلانا اب
مجھے ہرگز یہ اس کا چونچلا اچھا نہیں لگتا

نوری پروین۔ کانپوری:
شہر وفا میں مصر کا بازار ہو نہ ہو
بکنے کو ہم چلے ہیں خریدار ہو نہ ہو

ڈاکٹر منوج کمار:
کسی دربار میں الفاظ تھرکایا نہیں کرتے
ہم اپنی شاعری کو گھنگرو پہنایا نہیں کرتے

نازیہ رفعت کانپوری:
رب سے مانگا تجھ کو نمازیں پڑھ پڑھ کر
میں تجھ کو بد نام نہیں ہونے دوں گی

مشاعرہ کے نوجوان کنویز انجینئر عظمت اللہ کے لیے نازیہ رفعت نے چار مصرے کچھ یوں کہے

وہ اپنی ذات سدا بے مثال رکھتا ہے
خلوص پیار وفا باکمال رکھتا ہے
زمانہ کہتا ہے جس کو عظمت اللہ سعید
سبھی ادیبوں کا وہ تو خیال رکھتا ہے

مشاعرہ صبح کو آذانِ فجر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کانفرنس اور مشاعرہ کو کامیاب بنانے میں انجینئر عظمت اللہ اور انکے رفقاء نے بڑی لگن اور مستعدی کا ثبوت دیا۔ منیجمنٹ کی داد نہ دوں تو بے ایمانی ہوگی۔ میں ذاتی طور پر عزیزی انجینئر عظمت اللہ کو دعا دیتا ہوں کہ اللہ ان کے تعلیمی جذبوں اور سعی کو شرفِ قبولیت عطا کرے اور اسکول کی تعمیر اور اس سلسلے کے ہر خواب کو پورا فرمائے اور" پیس انٹرنیشنل اسکول" ایک دن بڑا تعلیمی مرکز بن کر ابھرے اور پورے علاقے کو علم کی دولت سے مالا مال کرے آمین۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

جنوبی بحیرہ چین میں کشیدگی بڑھنے پر آسٹریلیا نے فلپائنی فوج کے ساتھ تعلقات کو فروغ دیا

کینبرا۔ 6 رمئی۔ ایم این این۔ آسٹریلیا نے بحیرہ جنوبی چین میں چین کے بڑھتے ہوئے جارحیت کے جواب میں، امریکہ، جاپان اور فلپائن کے ساتھ اپنے سیکورٹی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ وائس آف امریکہ کی خبروں کے مطابق بحیرہ جنوبی چین میں چین کے عزائم نے آسٹریلیا، اس کے انڈو پیسیفک اتحادیوں اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا رکھی ہے۔ آسٹریلیا، امریکہ اور جاپان نے اپنے ردعمل میں فلپائن کے ساتھ فوجی مشقیں بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ جمعہ کو چاروں ممالک کے دفاعی حکام نے ہوائی میں ملاقات کی اور خطے میں جہاز رانی کی آزادی کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعلان کیا۔ وائس آف امریکہ کی رپورٹ کے مطابق، اس ہفتے کے شروع میں، فلپائن نے چین پر "خطرناک چالوں" اور "ہراساں کرنے" کا الزام لگایا جب اس نے جنوبی بحیرہ چین میں گشت کے دوران فلپائن کے دو جہازوں کے خلاف پانی کی توپوں کے استعمال کیا۔ گزشتہ ماہ آسٹریلیا، امریکا اور جاپان نے خطے میں اپنی پہلی مشترکہ بحری مشقیں منعقد کیں۔ آسٹریلیا کے وزیر دفاع رچرڈ مارلس نے اس بات پر زور دیا کہ قریبی تعلقات سے سلامتی میں اضافہ ہوگا۔ ہمارے چاروں ممالک میں ایک ساتھ کام کرنے میں ایک طاقت اور ایک اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جو ملاقاتیں کی ہیں وہ خطے اور دنیا کے لیے چار جمہوریتوں کے بارے میں ایک بہت اہم پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں جو عالمی قوانین پر مبنی آرڈر کے لیے پرعزم ہیں۔ ماہرین کے مطابق فلپائن کے ساتھ فوجی تعاون میں اضافہ چین کی بڑھتی ہوئی جارحیت کا مقابلہ کرنے کی کوشش ہے۔ آسٹریلیائی اسٹریٹجک پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے سینئر تجزیہ کار میلکم ڈیوس نے کہا کہ آسٹریلیائی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کہ بیجنگ کے علاقائی عزائم بڑھتی ہوئی تشویش کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ جو کچھ دیکھ رہے ہیں وہ اس بات پر تشویش ہے کہ چین فلپائن کے خلاف اپنی جارحیت کو بڑھاتا رہے گا تا کہ انہیں پیچھے ہٹنے اور چین کے پورے جنوبی بحیرہ چین پر تسلط قبول کرنے پر مجبور کیا جا سکے، جسے چین اپنے علاقائی پانیوں کے طور پر چاہتا ہے۔ یہ چین بین الاقوامی پانیوں میں ایک خودمختار ریاست کے خلاف معاندانہ کارروائیاں کر رہا ہے۔ جواب میں، بیجنگ نے فلپائن کی حکومت پر زور دیا کہ وہ خطے میں چین کی خودمختاری کے دفاع کے لیے" چین کے عزم کو چیلنج نہ کرے"۔

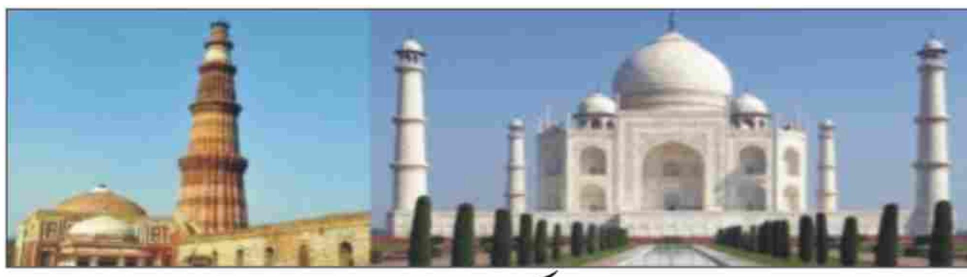

دھوپ کی شدت ہوگی لیکن ووٹ کا استعمال بھی بیحد ضروری ہے

فرقہ پرستوں کے خلاف ووٹوں کا استعمال سماج کے تمام طبقات کے لئیے نیا سورج ثابت ہوگا۔ پولنگ بوتھ پر مناسب انتظامات ضروری انتخابی عملہ سے تعاون کریں مولانا عبدالقوی کا بیان

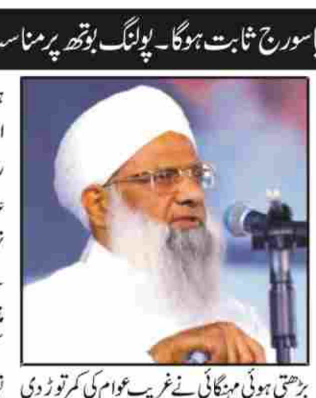

حیدرآباد 4-مئی (پریس نوٹ) حیدرآباددکن کے ممتاز و مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا محمد عبدالقوی نے ہندوستان بھر میں ابھی 5 مرحلوں میں ہونے والی رائے دہی میں بھرپور حصہ لینے اور ہر گھر سے تمام ووٹوں کے استعمال پر زور دیتے ہوئے خواتین سے بھی اپیل کی کہ وہ صبح کے اولین وقت میں ووٹ ڈال دیں مولانا عبدالقوی نے اس سلسلہ میں بتایا کہ اب 7-مئی منگل کے علاوہ 13-مئی پیر 20 مئی پیر 25 مئی ہفتہ اور یکم جون ہفتہ 2024ء کو ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں پارلیمانی رائے دہی ہوگی ملک بھر میں منعقد ہونے والی اس رائے دہی کے ذریعہ عوام اپنے حلقہ کے رکن پارلمینٹ کو منتخب کریں گے اور اس الکشن میں جس پارٹی کے زیادہ امیدوار منتخب ہوں گے اس پارٹی کا منتخب امیدوار وزیراعظم بھی ہوگا مولانا عبدالقوی نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک بھر میں اس وقت گرمی کی شدید لہر ہے لیکن اس کے باوجود ہم سب کو اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کرنا اور ووٹ ڈالنا ضروری ہے مولانا نے کہا کہ یہ حقیقت ہے اور دیکھنے میں بھی آتا ہے کہ دھوپ کی شدت کے باوجود رائے دہندوں کے لئے مناسب انتظامات نہیں کیئے جاتے جس کی وجہ سے ضعیف العمر اصحاب وخواتین کو اپنی باری کے لئیے موسم کی مصیبت برداشت کرنا پڑتا ہے مولانا نے رائے دہندوں سے اپیل کی کہ وہ دھوپ سے حفاظت اختیار کرتے ہوئے اپنے ووٹ کا لازمی طور پر استعمال کریں کیونکہ یہ انتخابات اب ملک میں عوام کی خوشحالی اور بدحالی اور بالخصوص مسلم اقلیت کے لئے نیا سورج ثابت ہوں گے مولانا نے کہا کہ چند افراد اور جماعتوں کی وجہ سے ملک کی یکجہتی امن سکون اور سالمیت کو خطرہ پیدا ہوگیا ہے اور وہ یہ نہیں چاہتے کہ ملک کے تمام طبقات کے عوام مل جل کر اور آپسی اتحاد واتفاق کیساتھ خوش وخرم رہیں مولانا نے کہا کہ موجودہ مرکزی حکومت نے جس طرح سے عام عوام کو پریشان کررکھا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں گزشتہ دس برسوں سے غریب عوام کافی پریشان ہیں ہر دن بڑھتی ہوئی مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑدی ہے یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ اگر عام اور غریب آدمی غلطی کرے تو اسے جیل بھیجدیا جارہا ہے اور کڑور پتی سیاستدانوں نے عوام اور خود حکومت کو چونا لگایا لیکن وہ آزادانہ طور پر گھوم رہے ہیں اب ملک کے عوام کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ رائے دہی کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے فرقہ پرست اور قوم دشمن جماعت اور اس کے امیدواروں کو بڑے پیمانہ پر ناکامی کا مزہ چکھائیں مولانا نے کہا کہ موجودہ بی جے پی مرکزی حکومت نے دوبارہ منتخب ہونے کی صورت میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے مختلف طبقات کو پریشان کرنے کا ارادہ کرلیا ہے بالخصوص مسلم اقلیت کو آئندہ حق رائے دہی سے محروم کردینے کے منصوبوں کے علاوہ دینی مدارس اور مساجد سے بھی متعلق نہایت خطرناک منصوبے بنالئے گئے ہیں بی جے پی سماج کے مختلف طبقات کے نوجوانوں کو مذہب اسلام اور مسلمانوں کیخلاف غلط باور کروارہی ہے لیکن خدا کا شکر ہے کہ نوجوانوں کی اکثریت نے اس غلط پروگنڈہ سے اپنے آپ کو دور رکھا ہے مولانا نے مردوخواتین سے اپیل کی کہ وہ ملک کے نازک حالات کو سمجھیں اور اپنے تمام ووٹس کا نہ صرف استعمال کریں بلکہ دوسروں کو بھی لازمی طور پر ترغیب دیں ہر ریاست کے نوجوان بھی اس ووٹ بیداری مہم چلائیں رائے دہی کے دن مراکز رائے دہی تک پہنچنے کے لئے رہنمائی کریں اور فرقہ پرستوں کے خلاف ووٹ دینے پر زور دیں رائے دہی سے ایک دن قبل رات میں جلد آرام کریں اور رائے دہی کے دن اول وقت پولنگ بوتھ پہنچ جائیں انتخابی عملہ سے اچھا برتاؤ کریں کیونکہ یہ لوگ رائے دہی سے 48 گھنٹے قبل ہی متحرک ہوجاتے ہیں یہ اپنا نیند چین گھر بار چھوڑکر اپنے گھروں سے کافی دور جاکر پولنگ کی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں بالخصوص خواتین کو تو بڑے ہی صبر آزما مراحل سے گزرنا پڑتا ہے مولانا عبدالقوی نے رائے دہی ہونے والی تمام ریاستوں کی جماعتوں اور عوامی خدمت انجام دینے والی تنظیموں اور نوجوانوں سے خواہش کی کہ وہ بھی الکشن سے قبل پولنگ بوتھ پر بنیادی سہولتوں کا خود جائزہ لیں دھوپ سے بچاؤ کے انتظامات پر خصوصی توجہ کے ساتھ پینے کا پانی اور رائے دہندوں کو اپنی باری کے آنے تک بیٹھنے کا انتظام کریں اگرچیکہ یہ انتظامات ہوتے ہیں لیکن رائے دہندوں اور انتخابی عملہ کو نامناسب انتظامات اور سہولیات کی شکایات ہمیشہ رہتی ہیں وقتی طور پر سب ہی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں لیکن دوسری بار پھر سے وہ شکایات باقی وبرقرار رہتی ہیں اسی لئے ان باتوں پر قبل از وقت توجہ دی جائے تو بہتر ہوتا ہے۔

بلاول بھٹو دوبارہ وزارت خارجہ کی باگ ڈور سنبھال سکتے ہیں

اسلام آباد۔ 6رمئی۔ ایم این این۔اس پیشرفت سے واقف لوگوں کے مطابق، پی پی پی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ملک کے وزیرخارجہ کے طور پر واپسی کا امکان ہے کیونکہ حکمران مسلم لیگ (ن(اور ان کی جماعت اقتدار کی تقسیم کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے قریب ہیں۔اندرونی ذرائع کی مانیں تو بلاول وزیراعظم شہباز شریف کی کابینہ میں وزارت خارجہ کا قلمدان سنبھالیں گے۔ذرائع نے بتایا کہ پارٹی کے بڑے رہنماؤں نے حال ہی میں اپنی بات چیت کے دوران سمجھوتہ کیا تھا۔ان کا دعویٰ تھا کہ بلاول جو شروع میں کابینہ میں شامل ہونے سے گریزاں تھے، دوسری بار وزیرخارجہ بننے پر راضی ہوگئے۔دونوں فریق اب پی پی پی کی وفاقی کابینہ میں باضابطہ شمولیت کی تفصیلات اور وقت پر کام کررہے ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم شہباز چاہتے ہیں کہ جون کے پہلے ہفتے میں اگلا بجٹ پیش کرنے سے قبل پیپلز پارٹی کابینہ میں شامل ہوجائے۔یہ واضح نہیں کہ پیپلز پارٹی بجٹ سے پہلے کابینہ میں شامل ہوگی یا بعد میں۔تاہم ذرائع نے یقین کے ساتھ بتایا کہ پیپلز پارٹی جون میں وفاقی کابینہ کا حصہ ہوگی۔موجودہ وزیرخارجہ اسحاق ڈار کو نائب وزیراعظم مقرر کیا گیا تاکہ بلاول کو اعلیٰ سفارت کار کا عہدہ سنبھالنے کی اجازت دی جاسکے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈار کا دفتر وزیراعظم آفس میں قائم کیا جارہا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ جب ڈار بلاول کے لیے دفتر خارجہ خالی کریں گے تو وہاں سے کام کریں گے۔ذرائع کے مطابق، ڈار وزیرخارجہ کے طور پر کبھی بھی آرام دہ نہیں تھے کیونکہ وہ ہمیشہ اپنی پسندیدہ وزارت خزانہ کو دیکھنا چاہتے تھے۔تاہم، جہاں تک وزارت خزانہ کا تعلق ہے، وزیراعظم شہباز اور مسلم لیگ (ن(کے دیگر لوگ انہیں دور رکھنا چاہتے تھے۔اس کے باوجود، وہ وزیراعظم کو اپنا نائب مقرر کرنے پر راضی کرنے میں کامیاب رہے۔نائب وزیراعظم کے طور پر، ڈار ممکنہ طور پر ایک بار پھر حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کی نگرانی کر سکتے ہیں۔پیپلز پارٹی کے اندر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ جب بلاول نے گزشتہ مخلوط حکومت کے دوران 16 ماہ تک وزیرخارجہ کے طور پر خدمات انجام دیں تو اس نے ان کی مقامی اور بین الاقوامی پروفائل میں بے پناہ اضافہ کیا۔پیپلز پارٹی کا خیال ہے کہ بلاول کی دفتر خارجہ واپسی سے انہیں اور پارٹی کو فائدہ ہوگا۔پیپلز پارٹی کی وفاقی کابینہ میں شمولیت کا حتمی فیصلہ پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی (سی ای سی) کرے گی۔8 فروری کے انتخابات کے بعد پیپلز پارٹی نے وفاقی حکومت بنانے کے لیے مسلم لیگ ن کی حمایت کا فیصلہ کیا لیکن کابینہ میں شامل ہونے سے انکار کردیا۔تاہم، دونوں جماعتوں کے درمیان ایک مفاہمت تھی کہ پیپلز پارٹی بعد کے مرحلے میں حکومت کا حصہ بنے گی۔چونکہ مسلم لیگ (ن) نے پی پی پی کو تین صوبوں میں اپنے آدمیوں کو گورنر مقرر کرنے کی اجازت دے کر اپنا عہد پورا کیا ہے اور اس کے علاوہ دو دیگر آئینی عہدوں یعنی صدارت اور سینیٹ کی چیئرمین شپ بھی حاصل کرلی ہے، موخرالذکر وفاقی کابینہ میں شامل ہوکر یہ حق واپس لے گا۔دفتر خارجہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ بلاول اس عہدے کے لیے بہترین انتخاب ہیں۔

پاکستان میں کسان تنظیم نے

10 مئی سے ملک گیر احتجاج کا اعلان کیا

اسلام آباد۔6ر مئی۔ایم این این۔ پاکستان میں کسانوں کی تنظیم، کسان اتحاد نے اتوار کو پاکستان میں گندم کے بحران کے درمیان 10 مئی سے ملک گیر احتجاج شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔کسان اتحاد کے چیئرمین خالد کھوکھر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کسان 10 مئی کو سڑکوں پر مارچ کریں گے اور حکومت کی جانب سے مقامی کسانوں سے فصل خریدنے کے بجائے درآمد کرنے کے انتخاب کے خلاف احتجاج کریں گے۔کھوکر نے گندم کی درآمد میں کرپشن کا الزام لگایا اور کہا کہ ملوث افراد کو پھانسی دی جائے۔انہوں نے کہا کہ "گندم مافیا" کو درآمدات سے 100 ارب کا منافع ہوا، جبکہ پاکستان کو تقریباً 1 بلین ڈالر کا نقصان ہوا۔کسان رہنما کے مطابق گندم کے ریزرو ریٹ میں اضافہ "گندم مافیا" کو ایڈجسٹ کرنے کی کوشش میں کیا گیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ کسانوں نے بڑی مقدار میں گندم پیدا کی، لیکن وہ اپنی کمائی سے محروم رہے کیونکہ حکام نے اناج درآمد کیا۔کسان اتحاد کے چیئرمین نے اصرار کیا کہ ہزاروں کسان احتجاج کے لیے سڑکوں پر آئیں گے کیونکہ حکومت نے ان کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں چھوڑا ہے۔اے آر وائی نیوز کے مطابق، خالد کھوکھر کے مطابق کسانوں نے وزیراعظم، آرمی چیف، آئی ایس آئی کے ڈائریکٹر جنرل اور فوڈ سکیورٹی کے وزیر سے رابطہ کیا، لیکن ان کے تحفظات کو دور نہیں کیا گیا۔انہوں نے سوک سوسائٹی، میڈیا، وکلاء اور تاجر برادری پر زور دیا کہ وہ بھی کسانوں کے احتجاج میں شامل ہوں۔کھوکر نے زور دے کر کہا کہ احتجاج پر امن ہوگا اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک حکومت مقامی کسانوں سے اجناس کی خریداری کا فیصلہ نہیں کرتی۔

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم پکھرایاں میں دعائیہ نشست کا انعقاد

مولانا عبدالماجد قاسمی کو مدرسہ کا نیا ناظم منتخب کیا گیا، قاضی شہر کانپور نے دستار نظامت باندھی اور حوصلہ بڑھایا

پکھرایاں کانپور (پریس ریلیز) کل 5/مئی بروز اتوار کو مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم نورگنج پکھرایاں ضلع کانپور دیہات یوپی میں بعد نماز ظہر جناب مولانا مشتاق احمد قاسمی صاحب نوراللہ مرقدہ بانی مدرسہ کے لئے، دعائیہ نشست اور انکی زندگی پر روشنی ڈالنے کے لئے ایک جلسہ منعقد ہوا، جس میں قاضی شہر کانپور جناب قاری عبدالقدوس ہادی کے علاوہ شہر اور اطراف کے نامور علماء اور اہم شخصیات نے شرکت کی، واضح ہے کہ گزشتہ 15/اپریل کو، مشہور عالم دین مدرسہ مدینۃ العلوم پکھرایاں کے بانی جناب مولانا مشتاق احمد قاسمی نوراللہ مرقدہ کا انتقال ہوگیا تھا مولانا کانپور دیہات کے ایک نامور عالم دین تھے امت مسلمہ کی ہمدردی رکھنے والے قوم کی بے لوث خدمت کرنے والے عظیم عالم تھے، انکی مقبولیت خواص و عام تھی تمام لوگ ان سے بلاتفریق مذہب وملت محبت کرتے تھے اور فیض حاصل کرتے تھے انہوں نے شہر پکھرایاں میں مدرسہ کی بنیاد ڈال کر اہم کارنامہ انجام دیا انکے بنائے ہوئے مدرسے میں ملک کے کونے کونے سے بچوں نے آکر تعلیم حاصل کی اور اپنا مستقبل روشن کیا اچھی تعلیم وتربیت حاصل کی اور ملک میں مقام حاصل کیا، اس دعائیہ نشست میں قاضی شہر جناب قاری عبدالقدوس ہادی صاحب نے مولانا مشتاق صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مولانا مضبوط ارادے کے نیک انسان تھے انکی اندر ایمانی فراست تھی پورے خلوص اور محبت کے ساتھ انہوں نے مدرسہ قائم کیا اور دین کی خدمت کرتے رہے انکا خواص وصف خدمت خلق تھا انہوں نے اپنی زندگی میں ہر مسلک اور ہر مذہب کے لوگوں کو جوڑا انکی خدمت کی اور انکے کام آئے اسی وجہ سے سبھی لوگ ان سے محبت کرتے تھے انکے ساتھ مولانا قاری صدیق احمد صاحب باندوی علیہ الرحمہ کی خصوصی دعائیں رہیں۔کانپور سے تشریف لائے مفتی اعظم مفتی اقبال احمد قاسمی، صدر مدرس مدرسہ مظہرالعلوم ٹکھوشاہ کانپور نے کہا مولانا مشتاق صاحب بڑے ذی علم ذی وقار اور نیک شخصیت کے مالک تھے خواص طور سے انکے اندر تصلب فی الدین یعنی دین پر جمے رہنے اور اسکے لئے قربانی دینے کا جذبہ خوب تھا جو انکو دیگر علماء سے ممتاز بناتی تھی کانپور دیہات کے مشہور و معروف مقرر جناب مولانا نعمت اللہ صاحب راجپوری نے مولانا کے بارے میں کہا مولانا کا انتقال ہم سب کے لئے بڑا خسارہ ہے ایسی اہم شخصیات مدتوں میں پیدا ہوتی ہیں اللہ نے ان سے اسلام کا وہ عظیم الشان کام لیا جو ہر کس و ناکس کے حصہ میں نہیں آتی، مولانا ہم سب کو غمزدہ چھوڑ کر چلے گئے اللہ انکی خدمات کو قبول فرمائیں۔اسکے علاوہ مولانا انعام اللہ صاحب کانپوری مولانا عبدالرحمن صاحب سٹی نے بھی مولانا کے بارے میں اظہار خیال کیا، اسی پروگرام میں مولانا مشتاق صاحب کے بڑے بیٹے جناب مولانا عبدالماجد قاسمی صاحب کو مدرسہ کا نیا ناظم منتخب کیا گیا قاضی شہر جناب حافظ عبدالقدوس ہادی، مفتی اعظم شہر کانپور مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی نے انتہائی شفقت ومحبت کے ساتھ دعائیں دیتے ہوئے مولانا عبدالماجد قاسمی کے سر پر دستار نظامت رکھی اور اس فیصلہ کو مدرسے کے حق میں مفید ہونے کی دعا کی، اس موقع پر بہت سے علماء کرام اور اہم شخصیات موجود رہیں سبھی نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور مولانا کو یقین دلایا کہ وہ سب انکے ساتھ ہیں اور ہر حالات میں انکے لئے تیار ہیں جلسے کی نظامت مولانا سمیع اللہ صاحب قاسمی کانپوری نے کی۔جلسے میں، مولانا مبین صاحب قاسمی پکھرایاں، حافظ شکیل صاحب پکھرایاں، حافظ انعام اللہ صاحب پکھرایاں، جناب رئیس صاحب کانپور جناب سعید صاحب کانپور، شیخ محمد صاحب پکھرایاں، حافظ زاہد پکھرایاں ابراہیم بھائی رورا، حافظ اسعد صاحب ڈیرہ پور، حافظ قاسم صاحب اصالت گنج، حافظ اکرم پکھرایاں، قاری مقتدر صاحب اوریا، حافظ احسان الحق صاحب، مولانا عبدالواجد قاسمی، مولانا خالد قاسمی مفتی شاہد قاسمی حافظ سیف الاسلام مدنی محمد مبارک صاحب پکھرایاں خواص طور سے شریک رہے۔قاضی شہر کی دعا پر پروگرام اختتام کو پہونچا۔

دسویں جماعت طلباء کے لئے آل انڈیا میتھمیٹکس جینئس ایوارڈ 2024 کا آن لائن امتحان

10 مئی کو نتائج کا اعلان، 17 مئی کو انعامات کی تقسیم۔سید قدیر اللہ قادری سکریٹری ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام سوسائٹی کا بیان

حیدرآباد 6/مئی (پریس نوٹ) آل انڈیا میتھمیٹکس جینئس ایوارڈ 2024 برائے دسویں جماعت کے طلباء کے لئے 4 مئی کو صبح 9 بجے 11 بجے دن آل لائن طریقہ پر امتحانی عمل کو شفاف طور پر یقینی بنانے کے لئیے موثر اقدامات کیے گئے تھے جس میں مجموعی طور (75095) طلباء نے شرکت کی اس میتھمیٹکس کے امتحان میں بیرون ممالک جن دبئی، قطر، سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے طلباء بھی شامل تھے ٹسٹ میں حصہ لینے والے ایک طالب علم عبدالرحمن نے کہا کہ میں مایوس نہیں ہوں مکمل تیاری کے ساتھ امتحان میں شرکت کی اور کامیابی کے لیے پرامید ہوں جناب سید قدیر اللہ قادری سکریٹری ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ویلفیئر سوسائٹی حیدرآباد نے بتایا کہ پرچہ 100 سوالات پر مشتمل رکھا گیا تھا ہر سوال کے جواب کے لئے 4 نشانات مختص کئے گئے تھے اور اس کو حل کرنے کے لیے دو گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔

بحیرہ جنوبی چین میں کشیدگی نہیں بڑھائیں گے۔فلپائن

منیلا۔5رمئی۔ایم این این۔فلپائن کے صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے پیر کو کہا کہ ملک جنوبی بحیرہ چین میں آبی توپوں یا کسی جارحانہ ہتھیاروں کا استعمال نہیں کرے گا۔مارکوس نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ آخری چیز جو فلپائن کرنا چاہتا ہے وہ اسٹریٹجک آبی گزرگاہ میں تناؤ کو نہیں بڑھانا ہے۔مارکوس نے کہا کہ "ہم اس سڑک پر چینی کوسٹ گارڈ اور چینی جہازوں کی پیروی نہیں کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ فلپائنی بحریہ اور کوسٹ گارڈ کا مشن کشیدگی کو کم کرنا تھا، اور جہازوں پر واٹر کینن نصب کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔منیلا میں چین کے سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔حالیہ مہینوں میں کشیدگی میں اضافے کے بعد گزشتہ ہفتے منیلا نے بیجنگ کی جانب سے بحیرہ جنوبی چین میں ایک متنازعہ ساحل پر فلپائنی جہازوں کے خلاف آبی توپوں کے استعمال پر احتجاج کیا، اور اسے ہراساں کرنے اور "خطرناک چال" کے طور پر بیان کیا۔چین بحیرہ جنوبی چین کے زیادہ تر حصے پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے، جو کہ سالانہ 3 ٹریلین ڈالر سے زیادہ جہازوں سے چلنے والی تجارت کا ایک راستہ ہے، جس میں فلپائن، ویت نام، انڈونیشیا، ملائیشیا اور برونائی کے دعوے کے حصے بھی شامل ہیں۔2016 میں ایک بین الاقوامی ٹریبونل نے کہا تھا کہ چین کے وسیع دعوے کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے، اس فیصلے کو بیجنگ نے مسترد کردیا ہے۔

پی ٹی آئی نے 9 مئی کو جلسوں کے پلان کو حتمی شکل دی

اسلام آباد۔6رمئی۔ایم این این۔پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے 9 مئی کے سانحہ کی برسی کے موقع پر ملک بھر میں ریلیاں نکال کر اپنے پلان کو حتمی شکل دے دی ہے۔پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل عمر ایوب خان کے دستخط شدہ سرکلر کے مطابق پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین عمران خان کی ہدایات کے مطابق پارٹی اس دن کے موقع پر ملک بھر میں ہر صوبائی اسمبلی کے حلقے کی سطح پر ریلیاں نکالے گی۔ان پارٹی ریلیوں کی قیادت منتخب نمائندے، ٹکٹ ہولڈرز اور پارٹی کے عہدیداران کریں گے۔علاوہ ازیں اس موقع پر عمارتوں پر پاکستان اور تحریک انصاف کے جھنڈے لہرائے جائیں گے۔پلے کارڈز پر سابق وزیراعظم عمران خان کی تصویر نمایاں طور پر آویزاں ہوگی جس پر "قیدی نمبر 804" لکھا ہوا ہے۔جلسوں میں پی ٹی آئی کے شہداء کے لیے دعاؤں کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔گزشتہ سال 9 مئی کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطے میں عمران خان کی گرفتاری کے بعد ملک بھر میں احتجاج شروع ہوا تھا۔فسادات کے دوران سرکاری اور نجی املاک کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ ہجوم نے فوجی تنصیبات پر بھی حملہ کیا۔بعدازاں حکومت کی جانب سے ان لوگوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا گیا جو مسٹر خان کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کررہے تھے۔فوٹیجز اور سیل فونز کی ٹریکنگ کے ذریعے ان کی شناخت کی گئی اور ان کے ٹرائل فوجی عدالتوں میں شروع کیے گئے۔پی ٹی آئی کے مطابق، اس کے 10,000 سے زیادہ کارکنوں کو گرفتار کیا گیا تھا، لیکن حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے صرف چند ہزار افراد کو گرفتار کیا ہے۔پی ٹی آئی نے نہ صرف فوجی عدالتوں کے مقدمات کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا بلکہ یہ الزام بھی لگایا کہ یہ فسادات پارٹی کو منتشر کرنے کے لیے اسٹیبلشمنٹ کی طرف سے ڈیزائن اور کیے گئے جھوٹے جھنڈے کی کارروائی تھی۔کریک ڈاؤن کے دوران پی ٹی آئی کے بیشتر رہنماؤں کو گرفتار کرلیا گیا اور بعد میں ان میں سے متعدد نے پریس کانفرنسوں میں بتایا کہ انہوں نے پی ٹی آئی سے علیحدگی اختیار کرلی ہے۔

امریکہ نے چین واپو کی جانب سے

نئے جوہری خطرے سے خبردار کیا

واشنگٹن ڈی سی۔6رمئی۔ایم این این۔واشنگٹن پوسٹ نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ امریکہ تیرتے جوہری ری ایکٹروں کی تعیناتی کے چین کے منصوبوں کو دیکھتا ہے جو فوجی تنصیبات کو طاقت دے سکتے ہیں علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ایک دہائی سے زیادہ تحقیق اور ترقی کے بعد، کہا جاتا ہے کہ چین اپنے پہلے تیرتے نیوکلیئر پاور پلانٹ کی تعمیر کے قریب تر ہے۔بیجنگ نے کہا ہے کہ یہ سہولت دور دراز کے علاقوں، جزیروں اور سمندر کے تیل اور گیس کے پلیٹ فارمز کو بجلی اور حرارت فراہم کرسکتی ہے۔امریکی حکام کا دعویٰ ہے کہ بیجنگ بحیرہ جنوبی چین میں اپنے بنائے گئے مصنوعی جزیروں پر فوجی اڈوں کو طاقت دینے کے لیے تیرتے ری ایکٹرز کا استعمال کرے گا، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ یہ اقدام پورے ایشیا پیسفک کو "غیر مستحکم" کردے گا۔امریکی انڈو پیسیفک کمانڈ کی قیادت کرنے والے ایڈمرل جان اکیلینو نے پوسٹ کے حوالے سے بتایا کہ "چین کے تیرتے نیوکلیئر پاور پلانٹس کے استعمال سے خطے کی تمام اقوام پر ممکنہ اثرات مرتب ہوں گے۔" جبکہ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ چین ابھی بھی تعیناتی سے کئی سال دور ہے، امریکی تشویش کو "زبردست" قرار دیا گیا۔اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک سینیئر اہلکار نے آؤٹ لیٹ کو بتایا کہ بیجنگ تیرتے نیوکلیئری ایکٹروں کی تعیناتی کے جتنا قریب ہوگا، اتنی ہی تیزی سے وہ انہیں [امریکہ کی] قومی سلامتی کے خلاف مقاصد کے لیے استعمال کریں گے۔انہوں نے بیجنگ اور فلپائن دونوں کی طرف سے دعویٰ کردہ جنوبی بحیرہ چین کے علاقوں میں "طویل عرصے سے اور متنازعہ علاقائی اور سمندری تنازعات" کو نوٹ کیا۔اہلکار نے مزید کہا، "موجودہ جوہری حفاظت اور حفاظتی فریم ورک کے نفاذ کے اردگرد بھی اہم سوالات ہیں جن پر ابھی بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔چین نے 2010 میں تیرتے ہوئے نیوکلیئر پاور پلانٹس تیار کرنا شروع کیے تھے۔2016 میں، گلوبل ٹائمز نے کہا کہ "ہر جنوبی بحیرہ چین کے جزیرے اور چٹان، جو تیرتے ہوئے جوہری توانائی سے چلنے والے پلیٹ فارم کے ساتھ جوڑے،" بنیادی طور پر "جوہری طاقت سے چلنے والا طیارہ بردار بحری جہاز ہے جو جنگی طیاروں سے لیس ہے اور میزائل سسٹم" امریکی بحری بیڑے کے فوجی فائدے سے زیادہ وزن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق، تاہم، پچھلے سال، بیجنگ نے تیرتے نیوکلیئری ایکٹر کی تعمیر کے منصوبے کو ان خدشات پر روک دیا تھا کہ امریکہ اسے نورڈ اسٹریم طرز کے حملے میں نشانہ بنا سکتا ہے۔نورڈ اسٹریم پائپ لائنیں، جو بحیرہ بالٹک کے نیچے چلتی ہیں اور روس سے قدرتی گیس کو یورپی یونین تک لے جاتی ہیں، ستمبر 2022 میں پانی کے اندر ہونے والے دھماکوں سے پھٹ گئی تھیں، جس سے وہ ناکارہ ہوگئی تھیں۔اب تک، روس دنیا کا واحد ملک ہے جو تیرتا ہوا نیوکلیئر پاور پلانٹ چلاتا ہے، اکیڈیمک لومونوسوف، جو دسمبر 2019 میں فعال ہوا تھا۔اس کے بورڈ پر دو KLT-40S ری ایکٹر ہیں جو 70 میگاواٹ تک بجلی اور 50 گیگا کیلوریز-ایک گھنٹہ حرارت کی توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔140 میٹر لمبا جہاز، اعلیٰ حفاظتی معیارات پر پورا اترنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اس کی آپریشنل عمر 40 سال ہے۔

پاکستان میں دودھ کی قیمت 210 روپے فی لیٹر تک پہنچ گئی

کراچی۔6رمئی۔ایم این این۔پاکستان میں، دودھ کی قیمت میں 10 روپے فی لیٹر کا نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کے بعد دودھ کی قیمت 210 روپے فی لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔اس اضافے کو شہر کے کمشنر نے ڈیری فارمرز ایسوسی ایشن کے مطالبات کے جواب میں منظور کیا۔ابتدائی قیاس آرائیوں نے ممکنہ 50 روپے فی لیٹر اضافے کی تجویز دی تھی، جس سے مہنگائی کے بوجھ تلے دبے شہریوں میں تشویش پائی جاتی تھی۔ ڈیری فارمرز کراچی کے صدر مبشر قدیر عباسی نے زیادہ پیداواری لاگت، مویشیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور حکومتی عدم توجہی کے باعث مزید 50 روپے فی لیٹر اضافے کا امکان ظاہر کیا۔عباسی نے کراچی کمشنر کو دودھ کی قیمتوں کو پیداواری لاگت سے ہم آہنگ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا، خبردار کیا کہ اگر 10 مئی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اسٹیک ہولڈرز معاملات اپنے ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔یہ پیشرفت اس وقت سامنے آئی ہے جب پاکستان کے حساس قیمت اشارے (SPI) نے 2 مئی کو ختم ہونے والے ہفتہ وار افراط زر میں ایک فیصد کمی کی اطلاع دی ہے، SPI گزشتہ ہفتے کے 14.320 پوائنٹس کے مقابلے میں 95.316 پوائنٹس پر ہے۔

افغان واپس آنے والے مہاجرین نے

پاکستان، ایران میں ناروا سلوک کا الزام لگایا

کابل۔6رمئی۔ایم این این۔ایران سے زبردستی واپس بھیجے گئے افغان مہاجرین نے اس ملک کی حکومت کے نامناسب طرز عمل پر تنقید کی ہے۔واپس آنے والوں کا کہنا تھا کہ انہیں ایرانی حکومتی فورسز نے مارا پیٹا۔ایران میں دو سال گزارنے والے اور حال ہی میں اپنے تین بچوں کے ساتھ ملک بدر ہونے والے بصیر نے کہا کہ جب انہوں نے ہمیں تلاش کرنا چاہا تو میں نے مزاحمت کی اور انہوں نے مجھے مارا، اب مجھے نہیں معلوم کہ میری پسلیاں ٹوٹ گئی ہیں یا کیا ہوا ہے۔ میں دو کلو وزن بھی نہیں اٹھا سکتا۔ایران سے ایک اور جلاوطن صلاح الدین نے کہا: "ہم اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ایران گئے تھے، اور انہوں نے ہمارے لیے بہت مشکل بنادیا تھا۔ایک اور واپس آنے والے حلیم نے کہا:" ہماری درخواست ہے کہ وہ ہمیں ایک گھر اور کچھ رقم فراہم کریں تاکہ ہم پڑوسی ممالک کا سفر کرنے پر مجبور نہ ہوں۔دوسری جانب پاکستان میں موجود کچھ افغان مہاجرین نے بھی اس ملک میں درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجز پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے وہاں افغان مہاجرین کی حالت زار پر بین الاقوامی توجہ دینے کا مطالبہ کیا۔پاکستان میں ایک افغان تارک وطن رضا سازش نے کہا کہ یہاں تک کہ جن کے پاس کارڈز تھے انہیں کوئٹہ اور اسلام آباد، پاکستان سے ڈی پورٹ کردیا گیا، اور ہم اس عمل سے پریشان ہیں۔" تاہم، کراچی، پاکستان میں امارت اسلامیہ کے قونصل نے اس ملک کے حکام سے مطالبہ کیا کہ افغان مہاجرین کو واپسی کے لیے مزید وقت دیا جائے۔کراچی، پاکستان میں امارت اسلامیہ کے قونصل عبدالجبار طخاری نے کہا کہ پاکستانی حکومت سے ہماری درخواست ہے کہ وہ ان لوگوں کو موقع دیں جن کے پاس اس ملک میں قانونی کام اور جائیداد ہے۔پناہ گزینوں اور وطن واپسی کی وزارت نے اطلاع دی ہے کہ یکم مئی کو 2,800 سے زائد افغان تارکین وطن رضاکارانہ اور زبردستی ایران سے واپس آئے۔

چین کے ذریعہ سنکیانگ صوبے میں

ایغوروں پر جاری ظلم وستم ایک بار پھر بےنقاب

سنکیانگ۔6رمئی۔ایم این این۔ ایغور ہیومن رائٹس پروجیکٹ (یو ایچ آر پی) کی ایک نئی رپورٹ نے چین کے سنکیانگ صوبے میں ایغوروں پر جاری ظلم وستم کو بےنقاب کیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک اندازے کے مطابق 26 میں سے 1 اویغور اس وقت قید ہیں، جو چین کی جیلوں کی کل آبادی کا ایک تہائی حصہ ہے۔ یہ غیر متناسب طور پر زیادہ قید کی شرح خاص طور پر تشویشناک ہے کیونکہ اویغور چین کی مجموعی آبادی کا صرف ایک فیصد ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایغور خطے میں اویغور، ترک اور دیگر غیر ہان باشندوں کو 3,814 فی 000,100 کی شرح سے قید کیا جاتا ہے، جو چین میں ہان لوگوں کی شرح سے 47 گنا زیادہ ہے۔رپورٹ میں اویغوروں کو جیلوں میں سخت حالات اور سخت سزاؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مبینہ طور پر اویغوروں کو قرآن کا مطالعہ یا پڑھانے جیسے معمولی کاموں کے لیے طویل قید کی سزائیں دی جاتی ہیں، اور چین میں دیگر نسلی گروہوں کے مقابلے جیل میں ان کی موت کی شرح زیادہ ہے۔ سنکیانگ میں ایغور ظلم وستم کی صورتحال نے بین الاقوامی توجہ اور تشویش کو اپنی طرف مبذول کرایا ہے جس میں انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیوں کی رپورٹس بشمول من مانی حراست، جبری مشقت، ثقافتی اور مذہبی جبر، بڑے پیمانے پر نگرانی اور تشدد شامل ہیں۔ آزادانہ تحقیقات کے بین الاقوامی مطالبات کے باوجود، چین کے جغرافیائی سیاسی اثر ورسوخ کی وجہ سے یہ معاملہ پیچیدہ ہے۔

جاپان کے اعلیٰ سفارت کار گلوبل ساؤتھ ممالک کے طوفانی دورے پر

ٹوکیو۔6رمئی۔ایم ایناین۔جاپان نے حالیہ دنوں میں اپنے اعلیٰ سفارت کار کو گلوبل ساؤتھ ممالک کے طوفانی دورے پر روانہ کیا ہے، کیونکہ ٹوکیو ایشیا اور افریقہ کی ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے اپنی وابستگی ظاہر کرنے کی کوشش کررہا ہے جہاں وہ اثر ورسوخ کے لیے چین کے ساتھ جھڑپیں جاری رکھے ہوئے ہے۔وزیر خارجہ یوکو کامیکاوا نے اپنے 10 روزہ دورے کا آغاز ہفتہ کو بحر ہند کے جزیرے ملک مڈغاسکر سے کیا، جو افریقہ کے مشرقی ساحل سے دور ہے، جہاں انہوں نے اقتصادی تعاون اور جاپان کی "آزاد اور کھلی ہند-بحرالکاہل" حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کھلی تجارت، میری ٹائم سکیورٹی اور قانون کی حکمرانی پر زور دیتا ہے۔اس نے اگلے پیر کو آئیوری کوسٹ کا دورہ کیا اور اس کے اگلے دن نائجیریا کا دورہ کیا، ہفتے کے آخر میں سری لنکا اور نیپال میں رکنے کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے فرانس میں ہفتے کا اختتام کیا۔

چین اقوام متحدہ کا شراکت دار بننے کا اہل نہیں ہے

جرمنی میں تائیوان کے ایلچی کا بیان

میونخ۔6رمئی۔ایم این این۔میونخ میں منائی جانے والی عالمی ایغور کانگریس کی 20ویں سالگرہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، تائیوان کے ایلچی نے بتایا کہ کس طرح مقبوضہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک جیسے انجام سے دوچار ہیں۔شی جھی وے نے اپنے بیان میں چین اور اقوام متحدہ کو مزید تنقید کا نشانہ بنایا، کیونکہ اقوام متحدہ انسانیت کے خلاف اپنے تمام مظالم سے آگاہ ہونے کے باوجود اس ملک کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کررہا ہے۔انہوں نے اقوام متحدہ کے چارٹر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "اگر کوئی کبھی بھی سی سی پی کی طرف سے اویغوروں کے خلاف، تبتیوں کے خلاف، ہانگ کانگ اور اس کے لوگوں کے خلاف کیے گئے تمام مظالم کو یکجا کر سکتا تو عوامی جمہوریہ چین (پی آر سی) کو چین سے نکال دیا جاتا۔وی نے مزید کہا، "اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب 2 کا آرٹیکل 6 کے مطابق اقوام متحدہ کے ایک رکن جس نے اقوام متحدہ میں درج اصولوں کی مسلسل خلاف ورزی کی ہے، سلامتی کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی کے ذریعے اسے نکال دیا جائے گا۔اسی چارٹر پر جس پر اقوام متحدہ کو بہت فخر ہے، پھر چین اس وقت تک شراکت دار بننے کا اہل نہیں ہے جب تک کہ سی سی پی چین پر حکومت کررہی ہے۔

پاکستان میں پرائیویٹ میڈیکل ادارے طلباء سے اربوں روپے بٹور رہے ہیں۔رپورٹ

اسلام آباد۔6رمئی۔ایم این این۔پاکستان میں 2019 سے 118 پرائیویٹ میڈیکل اور ڈینٹل کالجز اپنے طلباء سے سالانہ کم از کم 75 سے 80 ارب روپے اکٹھے کررہے ہیں۔دراصل پاکستان میڈیکل کمیشن (PMC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کے قوانین نے نجی طبی اداروں کو اپنی فیس آزادانہ طور پر طے کرنے کی اجازت دی تھی۔ملک بھر کے 118 نجی میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں میں سالانہ 50,000 سے 55,000 طلباء تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ان میں سے کچھ میڈیکل کالجز سالانہ 2.1 ملین سے 3.1 ملین روپے تک ٹیوشن فیس وصول کرتے ہیں، جب کہ اعلی درجے کے کالج اپنے طلباء سے سالانہ 5.3 ملین روپے تک وصول کر رہے ہیں۔ایک اندازے کے مطابق نجی طبی اداروں نے 2019 سے طلباء سے سالانہ تقریباً 75 سے 80 ارب روپے اکٹھے کیے ہیں۔پی ایم ڈی سی کے ریکارڈ کے مطابق، پاکستان میں تقریباً 184 سرکاری اور نجی میڈیکل اور ڈینٹل کالج ہیں، جن میں سے 118 نجی شعبے میں ہیں۔اس سال ان کالجوں میں تقریباً 22,000 طلباء کو داخلہ دیا گیا، جب کہ ایک اندازے کے مطابق 5,000 طلباء نے بیرون ملک خاص طور پر وسطی ایشیائی ممالک میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کی۔نیشنل ہیلتھ سروسز کے اہلکار نے دعویٰ کیا کہ پی ایم ڈی سی کا نجی میڈیکل اداروں کی ٹیوشن فیس کے ڈھانچے پر کوئی کنٹرول نہیں ہے کیونکہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل ایکٹ 2022 نجی میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کو ٹیوشن فیس اپنے طور پر طے کرنے کا مکمل خودمختاری دیتا ہے۔پی ایم ڈی سی ایکٹ 2022 کے تحت، جو کہ پی ڈی ایم حکومت نے جنوری 2022 میں منظور کیا تھا، تمام میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کو پورے پروگرام کے داخلے کے عمل سے تین ماہ قبل صرف عوامی طور پر طے شدہ ٹیوشن فیس کا اعلان کرنے کی ضرورت ہے۔"نتیجتاً، پرائیویٹ میڈیکل کالجز ہر سال اپنی فیسوں کے ڈھانچے میں اضافہ کرتے ہیں، کیونکہ وہ صرف PMDC کو اگلے پانچ سالوں کے لیے اپنی فیسوں سے آگاہ کرنے کے پابند ہیں۔نیشنل ہیلتھ سروسز کے اہلکار، جس نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی، پی ڈی ایم حکومت پر ایک ایسے قانون کو منظور کرنے پر تنقید کی جو نجی طبی اداروں کی حمایت کرتا ہے، اور انہیں طبی طلباء کے استحصال کے لیے قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے۔سابق نگراں وزیر صحت ڈاکٹر ندیم جان نے مداخلت کرنے اور مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی، لیکن پی ایم ڈی سی کی قانونی ٹیم نے انہیں بتایا کہ وہ پی ایم ڈی سی ایکٹ 2022 کی دفعات کی وجہ سے نجی میڈیکل کالجوں کی ٹیوشن فیس کو ریگولیٹ نہیں کرسکتے۔اس وقت نجی میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کے طلباء کالج انتظامیہ کی جانب سے ٹیوشن فیسوں میں اضافے کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کررہے ہیں۔

بعنوان ''مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا''

مائناریٹی ڈاکٹرس اسوسیشن کی جانب سے شاندار عیدملن تقریب کا انعقاد

ناندیڑ 6 مئی (نامہ نار) عید کی خوشیوں میں اپنے ہم وطن بھائیوں کو شامل کرنے کی غرض سے مائناریٹی ڈاکٹرس اسوسیشن کی جانب سے پچھلے دس سالوں سے ہر سال عیدملن پروگرام منعقد کیا جارہاہے۔حسب سابق اس مرتبہ بھی ''مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا'' اس عنوان سے یہ پروقار عیدملن تقریب شہر کے پرنس لانس میں منعقد کی گئی۔اس میں مہمان خصوص کی حیثیت سے ڈاکٹر سوشیل راٹھی،آئی ایم اے کے صدر ڈاکٹر کوٹکر،سول سرجن ڈاکٹر بھوسیکر،ناندیڑ سول ہاسپٹل کے سابق ڈین ڈاکٹر واکوڑے کو مدعو کیا گیا تھا۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر شادمانی اویس عباس میڈیم کے درس قرآن ہوا۔جس میں انہوں نے سورہ عصر کی تلاوت وترجمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے قرآن مجید میں یہ فرمایا کہ زمانے کی قسم انسان بڑے خسارے میں ہے۔سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں۔اور سچائی کی راہ میں آنے والی مشکلات پر صبر کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے ہیں صرف وہی لوگ نقصان سے بچے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں انسان کو ہمیشہ نیکی کے کام کرتے رہنا چاہئے کیونکہ زندگی بہت مختصر ہے۔اور اچھے کاموں سے ہی اللہ کی خوشنودی حاصل کی جاسکتی ہے۔اس کے بعد داکٹر صدیق احمد نے مذہبی ہم آہنگی کے عنوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل کرنا ہے لیکن ساتھ ہی دوسرے کے مذہبی تعلیمات کا بھی احترام کرنا چاہئے۔تبھی جاکر ہم اس ملک میں بھائی چارے کے ساتھ رہ سکے گے۔ ملک میں آج کچھ لوگ اپنے سیاسی مفادات کے حصول کے لئے لوگوں پر کسی ایک خاص تہذیب کو تھوپنا چاہتے ہیں جسکی وجہ سے ملک میں بد امنی پھیلنے کا اندیشہ ہے لیکن ایسے ماحول میں مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کیلئے عیدملن جیسے پروگرام لیتے رہنا یہ بھی بہت ضروری ہے۔اس پروگرام کے ذریعے مائناریٹی ڈاکٹرا اسوسیشن یہ چاہتی ہے کہ طب کے شعبہ میں کام کرنے والے ہمارے تمام مسلم وغیر مسلم ساتھیوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے ان کے خیالات سنے جائے اور انہیں اپنی بھی چند باتیں بتائی تاکہ ہم لوگوں کے درمیان محبت بڑھے اور ایک دوسرے کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور ہوسکے۔ڈاکٹر سوشیل راٹھی نے اپنی تقریر میں کہا کہ میری پرائمری اسکول کی تعلیم سے لیکر میڈیکل کے پوسٹ گریجویشن کی تعلیم تک کئی مسلم طلبہ کے ساتھ دوستی رہی لیکن میں نے اپنی پوری زندگی میں کوئی بھی ایکسا ناخوش گوار تجربہ نہیں ہوا۔سارے ہی میرے دوست بہت محبت کرنے والے ہمدردی کرنے والے اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے والے تھے۔انہوں نے کہا کہ جب جب ہمارا شعور پروان چڑھتا ہے تو ہم اس کے بعد اپنے مذہبی تعلیمات کو سمجھنے لگتے ہیں۔اس دوران ہمیں یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ سبھی مذاہب ایک خدا کی عبادت کی تعلیم دیتے ہیں لیکن ان کا انداز مختلف ہے اور طریقہ کار مختلف ہے۔دھرم کے بارے میں میرا یہ ماننا ہے کہ سچائی کی راہ پر چلنا۔تقریب کے دوران مائناریٹی ڈاکٹرس اسوسیشن کی جانب سے طب کے شعبہ میں غیر معمولی خدمات انجام دینے والے دوڈاکٹروں کوابن سینا لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نواہ گیا اس میں پہلا ایوارڈ ناندیڑ کے سینئر ماہر امراض قلب ڈاکٹر وینکٹیش کابدے،اور دوسرا ایوارڈ ڈاکٹر خورشید احمد ایم ڈی چائلڈ اسپیشلسٹ کو دیا گیا۔ان دونوں شخصیات کو اسٹیج پر بلاکر ان کی گلپوشی اور شال پوشی کی ساتھ ہی انہیں ایک مومنٹوں دیکر تہنیت پیش کی گئی۔ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر وینکٹیش کابدے نے اپنے تاثرات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مائناریٹی داکٹرا اسوسیشن کی جانب سے منعقد کیا گیا یہ پروگرام قومی یکجہتی کو فروغ دینے میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔انہوں نے اسوسیشن کے ذمہ داران کی جانب سے پیش کی گئی باتوں کی ستائش کی خاص طور پر مراٹھی زبان میں جو تقریریں کی گئی ان سے وہ بہت متاثر ہوئے۔اسی طرح ڈاکٹر محمد خورشید صاحب نے بھی مائناریٹی ڈاکٹر اسوسیشن کی جانب سے سالانہ عیدملن کی تقریب کے انعقاد پر اسوسیشن کے ذمہ دران کو مبارکباد پیش کی اور ان کی ستائش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر آفرین پٹیل اور ڈاکٹر ریا صدیقی نے کی جبکہ اختتام پر مائناریٹی ڈاکٹر اسوسیشن کے صدر ڈاکٹر رحمن صاحب نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔تقریب میں کثیر تعداد میں ڈاکٹرس نے شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر تمام مہمانوں کی بہترین ضیافت کی گئی۔عیدملن تقریب کو کامیاب بنانے میں مائناریٹی ڈاکٹرس اسوسیشن کے تمام ذمہ داران جن میں ڈاکٹر رحمن،داکٹر اویس عباسی،ڈاکٹر آفرین پٹیل،ڈاکٹر ریا صدیقی،ڈاکٹر فاروق گھاچی،ڈاکٹر اسماعیل انعامدار،ڈاکٹر منور صدیقی،ڈاکٹر تنویر،ڈاکٹر ذاکر پٹیل،ڈاکٹر تجمل پٹیل،ڈاکٹر سمیر اور ڈاکٹر رافع درویش کے علاوہ دیگر تمام ارکان وکارکنان نے اہم رول ادا کیا۔

طوفانی ہوائیں،بجلی کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

ناندیڑ:6رمئی (ورق تازہ نیوز) علاقائی موسمیاتی مرکز ممبئی کی طرف سے 6 مئی 2024 کو دوپہر 1 بجے دیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 6 اور 7 مئی 2024 کو یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 6 اور 7 مئی 2024 کے دو دنوں کے دوران ضلع میں ایک یا دو مقامات پر 30 سے 40?? کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔تمام متعلقہ نظام اور عوام کو اس قدرتی آفت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر نے اپیل کی ہے کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

منگل کو کلکٹریٹ میں پنشن عدالت

ناندیڑ:6رمئی (ورق تازہ نیوز) 7 مئی 2024 کو مئی 2024 کے مہینے کے دوسرے منگل کو صبح 11 بجے سے دوپہر 1.30 بجے تک ناندیڑ ضلع کے ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے ریٹائر ہونے والے افسران اور ملازمین کے مسائل کو دور کرنے کے لیے۔ کلکٹریٹ میں پنشن کورٹ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ناندیڑ کے کلکٹر نے ریٹائرڈ افسران اور ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ پنشن عدالت کے دن حاضر ہوکر مسائل کے حل کے لیے اپنی شکایت درج کریں۔

کانگریس، بی آر ایس اور مجلس مسلم لیگ ایجنڈہ پر عمل پیرا: صدر بی جے پی کا الزام

نئی دہلی: بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے پیر کے روز کانگریس، بی ا?رایس اور مجلس پر الزام عائد کیا کہ وہ مسلم لیگ کے ایجنڈہ پر عمل پیرا ہیں۔حلقہ لوک سبھا پدا پلی کے بی جے پی امیدوار کی حمایت میں منعقدہ ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جے پی نڈا نے کہا کہ کانگریس، بی ا?رایس اور اے ا?ئی ایم ا?ئی ایم،تبلیغی جماعت کے حمایتی ہیں اور وہ قومی دھارے کو درہم برہم کرتے ہیں۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ یہ تینوں جماعتیں رضا کاروں کی حمایتی ہیں۔یہ جماعتیں حیدرا?باد لبریشن ڈے تقاریب نہیں مناتی ہیں۔بی جے پی، 17 ستمبر 1948 کی تاریخ کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔تلنگانہ میں برسر اقتدار ا?نے پر ہم ہر سال 17 ستمبر کو حیدرا?باد لبریشن ڈے تقاریب کا اہتمام کریں گے۔کانگریس کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے اسے مخالف رام، مخالف سناتھن پارٹی قرار دیا اور الزام عائد کیا کہ اس پارٹی نے مخالف ملک قوتوں سے ہاتھ ملالیا ہے۔نڈا نے پنجاب کے سابق چیف منسٹر چرنجیت سنگھ چنی کے اس الزام کو مسترد کردیا جس میں چنی نے پونچھ میں دہشت گردانہ حملہ کو انتخابات سے قبل بی جے پی کا حربہ قرار دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ کانگریس میں اس طرح کے مخالف ملک چند قائدین ہیں اور یہ ملک کو گمراہ کرتے ہیں۔صدر بی جے پی نڈا نے الزام عائد کیا کہ دہلی کی جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں ان افراد کے ساتھ راہول گاندھی کھڑے رہے ہیں۔جنہوں نے ملک کے خلاف نعرے لگائے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس نے ایک ایسے لیڈر کو ٹکٹ دیا ہے جنہوں نے اس طرح کے نعرے لگائے تھے۔کانگریس کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بی جے پی ملک سے تحفظات ختم نہیں کرے گی۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ کانگریس کو ملک کی کوئی فکر نہیں ہے وہ صرف مسلمانوں کی خوشامدی چاہتی ہے۔کانگریس پارٹی ملک کو کرپشن کے عہد میں لے جانا چاہتی ہے۔ملک شاہد ہے کہ کانگریس کے نعرے، وعدے جھوٹے رہے ہیں۔وہ ووٹ بینک کی سیاست کرتی ہے اور کانگریس، مافیا اور جرائم اور خاندانی سیاست کرتی ہے۔نڈا نے اپنی تقریر میں یہ الزام عائد کیا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی، رپورٹ کارڈ کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ہم نے جو وعدے کئے ہیں انہیں پورا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ملک کی ترقی کی راہ پر سفر کررہا ہے اور ہندوستان،خود انحصار بن رہا ہے۔

مغربی مہاراشٹرا، کوکن اور مراٹھواڑہ کی دوسیٹوں سمیت

11 لوک سبھا حلقوں میں آج رائے دہی

ممبئی: لوک سبھا 2024 انتخابات کے تیسرے مرحلے میں ریاست کے، مغربی مہاراشٹر کے 7 کوکن کے 2 اور مراٹھواڑہ کے 2 علاقوں میں 7 مئی کو ہونے والی پولنگ کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔کل جن نشستوں پر انتخابی عمل کے دوران ووٹرس اپنے حق رائیدہی کا استعمال کرنے والے ہیں ان میں بارامتی، شولاپور، مدھا، سانگلی، ستارا، کولہاپور، ہاتکنگلے، رائے گڑھ، رتناگیری سندھودرگ، عثمان ا?باد اور لاتور کی نشستیں شامل ہیں۔الیکشن کمیشن ا?ف انڈیا (ای سی ا?ئی) کے ذرائع کے مطابق، اس تیسرے مرحلے میں کل 258 امیدوار الیکشن لڑ رہے ہیں، جن کی قسمت کا فیصلہ 2.09 کروڑ سے زیادہ اہل رجسٹرڈ ووٹرز کریں گے، جن میں 1.07 کروڑ مرد، 1.02 کروڑ خواتین اور 929 خواجہ سرا شامل ہیں۔ہائی پروفائل بارامتی میں امیدواروں کی سب سے زیادہ تعداد 38 ہے، جبکہ رتناگیری-سندھدرگ میں سب سے کم 9 امیدوار ہیں۔ای سی ا?ئی نے کل 23036 پولنگ اسٹیشن بنائے ہیں جن میں سے 114 توجہ طلب ہیں۔49491 بیلٹ یونٹس، 23036 کنٹرول یونٹس اور VVPAT23036 مشینوں سے لیس ہیں۔ہر جگہ مہاوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کے درمیان سیدھی لڑائی ہے۔ جبکہ ونچیت بہوجن اگھادھی (VBA) نے بھی دونوں محاذوں کو چیلنج دیا۔بارامتی میں، شرد پوار کا ا?بائی علاقہ، جس میں مہاراشٹر کے نائب وزیراعلی اجیت پوار کی اہلیہ این سی پی کی سنیترا پوار، شرد پوار کی بیٹی اور موجودہ ایم پی سپریا سولے سے مقابلہ کررہی ہیں–سنگالی ادھو بالاصاحب ٹھاکرے میں یوبی ٹی کے چندراہر سہاش پاٹل کا مقابلہ بی جے پی کے سنجے کاکا پاٹل سے ہے۔تاہم، ا?نجہانی وزیراعلی وسنت دادا پاٹل کے پوتے، کانگریس کے وشال پاٹل بھی ا?زاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ستارا میں، چھترپتی شیواجی مہاراج کی اولاد ادیان راجے بھوسلے کو بی جے پی نے شرد پوار کی سربراہی والی این سی پی کے ششی کانت جیونترا و?شندے سے مقابلہ کرنے کے لیے میدان میں اتارا ہے۔شولاپور (ایس سی) حلقہ میں سابق وزیراعلی سشیل کمار شندے کی بیٹی اور کانگریس ایم ایل اے پرنیتی شندے کا مقابلہ بی جے پی کے ایم ایل اے رام ستپو تے سے ہے۔مڈھا کی باوقار سیٹ پر بی جے پی کے موجودہ ایم پی رنجیت سنگھ نمبالکر ایک بار پھر این سی پی-ایس سی پی دھیر یشیل موہتے پاٹل کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔کولہاپور میں ایم وی اے کے امیدوار چھترپتی ساہو مہاراج شندے سینا کے موجودہ رکن پارلیمنٹ سداشیو منڈلک کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔شندے سینا کے موجودہ ایم پی دھیریسل مانے ہٹکنگلے حلقہ میں یوبی ٹی کے ستیہ جیت پاٹل کے خلاف دوبارہ الیکشن لڑ رہے ہیں. اس کے علاوہ سوابھیمانی شیتکاری سنگھٹانا کے سربراہ راجو شیٹی بھی اس حلقے سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔رائے گڑھ میں، این سی پی کے موجودہ رکن پارلیمنٹ سنیل تاٹکرے یو بی ٹی کے نامزد امیدوار اننت گیتے کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔جبکہ رتناگیری-شندورگ حلقہ میں مرکزی وزیر اور بی جے پی امیدوار نارائن رانے یوبی ٹی کے موجودہ ایم پی ونائک راو?ت سے لڑ رہے ہیں۔عثمان ا?باد لوک حلقہ میں موجودہ یوبی ٹی ایم پی اوم راجے نمبالکر بی جے پی ایم ایل اے رانا جگجیت سنگھ کی بیوی این سی پی ارچنا پاٹل کے خلاف دوبارہ الیکشن لڑ رہے ہیں۔لاتور (ایس سی) حلقہ میں بی جے پی کے موجودہ رکن پارلیمنٹ سدھاکر شرنگارے ایک بار پھر کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر شیواجی کالگے کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔ بڑی سیاسی جماعتوں کے سرکردہ لیڈروں نے ووٹروں کو راغب کرنے کی ا?خری کوشش کی جس میں بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا، وزیراعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، مرکزی وزیر نتن گڈکری، ۔ا?دتیہ ناتھ یوگی، وغیرہ نے ریلیاں اور روڈ شو کیے ہیں۔کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی، کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے، ایم پی سی سی کے صدر نانا پٹولے کے ساتھ ساتھ ریاست کے وزیراعلی ایکناتھ شندے، یوبی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے، ا?دتیہ ٹھاکرے، این سی پی ایس سی پی کے سربراہ شرد پوار، ، نائب وزیراعلی دیویندر فڑنویس، اجیت پوار، وی بی اے کے سربراہ پرکاش امبیڈکر وغیرہ ریاستی رہنماو?ں نے اپنی پارٹی کے امیدواروں کی حمایت میں انتخابی مہم کے دوران انتخابی ریلیوں سے خطاب کیا۔ذرائع نے بتایا کہ انتخابی مواد ا?ج صبح ضلع اور تعلقہ ہیڈ کوارٹر سے متعلقہ انتخابی ملازمین کو ان حلقوں میں تقسیم کیا جارہا ہے اور بعد میں وہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔دریں اثنا، ان حلقوں میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ انتخابات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔اب تک علاقے پرامن رہے ہیں۔پولس ذرائع نے بتایا کہ انتخابی مہم کے دوران ان حلقوں سے کوئی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع نہیں ملی ہے۔واضح رہے کہ پہلے دومرحلوں یعنی 19 اپریل اور 26 اپریل کو 48 نشستوں میں سے 13 نشستوں پر پولنگ ہوچکی تھی جس میں اوسطاً 60 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے تھے۔

''یہ ملک کی وہ مٹی ہے، جس میں میرے خاندان کا خون ملا ہواہے،'' رائے بریلی میں کانگریس کارکنان سے پرینکا گاندھی کا خطاب

رائے بریلی: ''یہ ملک کی وہ مٹی ہے جس میں میرے خاندان کا خون ملا ہوا ہے۔یہ وہ پاکیزہ مٹی ہے جس کے لیے آپ کے آباواجداد نے جان دی۔آج ہم عوام کے وقار اور ان کے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں۔اس لیے یہ لڑائی ہمیں مضبوطی کے ساتھ لڑنی ہوگی۔'' یہ بیان کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے رائے بریلی میں کارکنان کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''ہماری ایک خاصیت ہے کہ ہم سب میں لڑنے کی ہمت ہے۔امیٹھی-رائے بریلی کے کارکنان مشکل سے مشکل حالات میں بھی کھڑا رہتا ہے اور ہمت نہیں ہارتا۔ اس لیے امیٹھی-رائے بریلی کا ہمیشہ سے اس ملک کی تاریخ میں علیحدہ مقام رہا ہے۔ ہر حالت میں یہاں کی عوام ہمیشہ جمہوریت کے ساتھ کھڑی رہی اور سچائی کو فتحیاب کیا ہے۔'' پرینکا گاندھی نے مودی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''آج ملک میں غریبوں اور کسانوں کو سرے سے مسترد کیا جارہاہے۔نریندر مودی کی حکومت میں جو بھی پالیسیاں بن رہی ہیں، وہ عوام کے لیے نہیں بلکہ بڑے بڑے امراء کے لیے بن رہی ہیں۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''سچائی یہ ہے کہ آج کسان پس رہا ہے، لوگ محنت کررہے ہیں لیکن ان کی کمائی سے ضرورتیں پوری نہیں ہورہی ہیں۔بی جے پی حکومت بڑی بڑی باتیں تو کرتی ہے، لیکن لوگوں کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آرہی۔'' رواں لوک سبھا انتخاب کو پرینکا گاندھی نے جمہوریت کو بچانے کی ایک لڑائی قرار دیا۔انھوں نے کہا کہ ''ملک میں جمہوریت کو مضبوط بنانے والے سبھی اداروں کو نریندر مودی حکومت نے کمزور کردیا ہے۔بی جے پی چاہتی ہے کہ عوام کے حقوق کمزور ہوں اور ان کی حکومت مضبوط ہوتی رہے۔'' ساتھ ہی وہ کہتی ہیں کہ ''مہاتما گاندھی اور پنڈت نہرو جیسے لیڈران نے تحریک چلائی تھی تاکہ عوام کے حقوق مضبوط ہوں۔لیکن شاید وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ کبھی ایسی حکومت آئے گی جو انہی کو غدارِ وطن کہہ کر آئین ختم کرنے کی بات کہے گی۔''

حج 2024 کے فہرستِ منتظرین میں 1588 عازمین کو اور ملی منظوری

نئی دہلی: حج کمیٹی آف انڈیا کے تحت 2024 میں حج پر جانے کا انتظار کررہے عازمین میں 1588 عازمین کو تیسری فہرست میں منظوری مل گئی ہے۔حج کمیٹی آف انڈیا کے سی، ای، او، ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی، آئی، آر، ایس نے بتایا قرعہ میں منتخب عازمین کے زریعہ مختلف ریاستوں سے منسوخ کرائی گئی نشستوں کو پُر کرنے کے لیے تیسری انتظار یہ فہرست کو منظوری دے دی گئی ہے جسمیں چھتیس گڑھ کے 10، دہلی کے 87 گجرات کے 168 کرناٹک کے 296 کیرالا کے 253 مدھیہ پردیش کے 58 مہاراشٹرا کے 345 منی پور کے 10 تامل ناڈو کے 113 اور تلنگانہ کے 248 اور عازمین حج کا انتظار ختم ہوا اور انھیں حج 2024 کے رہنما اصولوں کے تحت منظوری مل گئی۔ڈاکٹر آفاقی نے مزید بتایا کہ ویٹ لسٹ سے منظور شدہ عازمین حج اخراجات کی کل رقم اپنے ایمبارکیشن کے اعتبار سیا سٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) یا یونین بینک آف انڈیا (UBI) کی کسی بھی شاخ میں 14 مئی 2024 کو یا اس سے پہلے حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاونٹ میں جمع کرادیں۔

وہی نکاح بابرکت جو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وکی تعلیمات کے مطابق سادگی سے ہو

مولانا سعد عبداللہ ندوی کا ملن ویلفئر سوسائٹی کی اجتماعی شادیوں کی تقریب سے خطاب

ناندیڑ6, مئی۔۔(راست) ہر سال کی طرح امسال بھی ملن ویلفئر سوسائٹی ناندیڑ کی جانب 22 ویں مرتبہ شہر کے بی کے فنکشن ہال محبوب نگر مال ٹیکری روڈ میں 14 جوڑے رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔سوسائٹی کی جانب سے اجتماعی شادیوں کی تقریب لینے کا مقصد ضرورت مند اور غریب افراد کی شادی سادگی سے ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ واسلام کی سنت کو زندہ کرسکیں۔واضح ہو کہ امسال اجتماعی شادیوں کی تقریب میں مہمانان خصوصی میں مولانا سعد عبداللہ ندوی 'حافظ عبدالرزاق 'قاضی محمد رفیق کے علاوہ شہر کے معزز شخصیات نے شرکت درج کی۔اس موقع پر مولانا سعد عبداللہ ندوی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ وہ ہی نکاح بابرکت ہے جو بے جا رسومات اور لین دین واسراف سے خالی ہو۔نکاح جیسی بابرکت چیز کو آج مسلم معاشرے کے اندر ایک بوجھ محسوس کیا جارہاہے۔مولانا موصوف نے مزید فرمایا کہ نکاح کو آسان بناؤ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ لیکن آج افسوس کی بات ہے کہ مسلم معاشرے میں بڑھتے ہوئے رسومات اور لین دین گھوڑے جوڑے کی لعنت کے سبب غریب لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ایک سنگین صورت حال اختیار کرتا جارہا ہے۔اس اجتماعی شادیوں کے پروقار تقریب میں خطبہ نکاح مولانا سعد عبداللہ ندوی نے پڑھایا' قبول وحجاب کی کی کاروائی قاضی محمد رفیق صاحب نے انجام دی۔اجتماعی شادیوں کے پروقار تقریب کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے حاجی بابوخان 'شیخ سلیم 'اور محمود خان نے کہا کہ ناندیڑ میں پچھلے 22 سالوں سے اجتماعی شادیوں کا اہتمام کیا جارہاہے اور اب تک سینکڑوں کی تعداد میں شادیاں انجام دی جاچکی ہیں۔انشاء اللہ اس طرح کی مزید رفاہی وسماجی خدمت کو انجام دیتے رہے گے۔واضح ہو کہ اس اجتماعی شادیوں کی تقریب میں دولہا دلہن کے لیے ضروریات زندگی سے متعلق تمام اشیا جس میں پلنگ 'بستر الماری' کولر' بھنڈے برتن ودیگر اشیاء کو ملن ویلفئر سوسائٹی ناندیڑ کی جانب سے بطور ہدیہ دیا گیا۔واضح ہو کہ یہ اجتماعی شادیوں کی تقریب علماء کرام وحفاظ کی زیرنگرانی میں منعقد کی گئی۔اخیر میں حافظ عبدالرزاق نے دعائیں فرمائی۔اس پروقار تقریب میں تمام مہمانان کے لئے پرتکلف دعوت طعام کا نظم کیا گیا۔واضح ہو کہ یہ اجتماعی شادیوں کی تقریب میں زیر صدارت حاجی محمود خان حمید خان وجملہ ممبران میں شامل حاجی بابوخان 'محمود خان 'شیخ سلیم 'محمد صفدر بھائی 'محمد یعقوب 'سراج الدین 'شیخ جلیل 'محمد عبدالرشید 'ایوب خان 'حاجی محسن بن سعید چاوش 'حاجی محمد امین 'حاجی سید قیوم علی 'حاجی غوث محی الدین 'حاجی عبدالرشید 'عبدالمقیت 'فیروز بھائی 'شیر خان علی 'اقبال سدی حیدر دیشمکھ 'شادول چاوش گتہ دار 'شیخ صمد 'سید عمران 'بشارت خان اور تمام دوست واحباب وجملہ اراکین موجود تھے۔

شکست کے خوف سے وزیراعظم نریندر مودی اب ہندو، مسلم اور پاکستان پر اتر آئے ہیں: رمیش چینیتھلا

ممبئی: اب تک ہوئے لوک سبھا انتخابات میں یہ واضح ہوگیا ہے کہ انڈیا الائنس کو ملک میں عوام کی زبردست حمایت مل رہی ہے۔اس بار ملک اور ریاست کے عوام مرکز میں اقتدار میں تبدیلی چاہتے ہیں۔وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی عوام کے اس رجحان کو بھانپ چکے ہیں۔ہارنے کے خوف وزیراعظم نریندر مودی اب ہندو مسلم اور پاکستان پر اتر آئے ہیں اور مذہبی کشیدگی بڑھانے کی کوشش کررہے ہیں۔مودی اور بی جے پی پر یہ سخت حملہ کانگریس کے مہاراشٹر کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کیا ہے۔پیر کو تلک بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے رمیش چینیتھلا نے مزید کہا کہ مودی حکومت نے 10 سالوں میں عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔اب جب اس کے پاس عوام سے کہنے کو کچھ نہیں ہے تو وہ مذہبی تقسیم کی زبان استعمال کررہے ہیں۔وزیراعظم کھلے عام کہتے ہیں کہ جنوبی ہندوستان کو الگ ملک بنانے کا مطالبہ کیا جارہاہے۔اگر کسی نے ایسا مطالبہ نہیں کیا تو مودی کو یہ کس نے بتایا؟ وہ صرف لوگوں کو مشتعل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔لیکن عوام پر اس کا کوئی اثر نہیں ہورہا۔نریندر مودی اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کے بارے میں بھی نہایت گھٹیا زبان کا استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے شرد پوار جیسے سینئر لیڈروں کے خلاف جو زبان استعمال کی وہ انتہائی غلط ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگ اب مودی حکومت پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں لیکن کانگریس کی انتخابی مہم کو لوگوں کی حمایت مل رہی ہے۔کانگریس پارٹی نے اپنے منشور میں جو گارنٹیاں دی ہیں، عوام کو ان پر پورا بھروسہ ہے۔چینیتھلا نے یقین ظاہر کیا کہ انڈیا الائنس لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کرے گی۔کیونکہ ملک بھر کا ماحول انڈیا الائنس کے حق میں ہے۔سابق وزیر اور ریاستی کارگزار صدر نسیم خان کے استعفیٰ کے بارے میں بات کرتے ہوئے رمیش چینیتھلا نے کہا کہ نسیم خان نے قومی صدر ملکارجن کھڑگے کو ایک خط لکھا تھا اور اس پر سینئر لیڈروں سے تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔اس کے بعد نسیم خان نے پونے میں راہل گاندھی سے بھی ملاقات کی۔کانگریس میں اظہار رائے کی آزادی ہے کیونکہ ہماری پارٹی میں جمہوریت ہے۔کانگریس ایک ایسی پارٹی ہے جو تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔چینیتھلا نے کہا کہ نسیم خان اور ان کے ساتھیوں نے اپنے استعفے واپس لے لیے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ وہ انتخابی مہم میں پوری طرح متحرک رہیں گے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ریاستی کارگزار صدر نسیم خان نے کہا کہ میں نے اقلیتی برادری، شمالی ہند کے لوگوں کے جذبات کو آل انڈیا کانگریس تک پہنچایا ہے۔میرے خط پر پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی، قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، انچارج رمیش چینیتھلا، ریاستی صدر نانا پٹولے، قانون ساز پارٹی کے لیڈر بالا صاحب تھورات نے نوٹس لیا۔میں نے کمیونٹی کی جانب سے کچھ مسائل اٹھائے تھے۔پارٹی اس پر آنے والے وقت میں مناسب فیصلہ کرے گی۔نسیم خان نے واضح کیا ہے کہ میں پارٹی کا وفادار کارکن ہوں اور انڈیا الائنس کا وزیراعظم بنانے کے لیے راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے کے ساتھ اس لڑائی میں بھرپور حصہ لوں گا۔انہوں نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ انڈیا الائنس کی امیدوار ورشا گائیکواڑ شمالی وسطی ممبئی کے حلقے میں دولاکھ سے زیادہ ووٹوں سے کامیاب ہوں گی۔اس پریس کانفرنس میں ریاستی انچارج رمیش چینیتھلا، ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر نسیم خان، خزانچی ڈاکٹر امرجیت سنگھ منہاس، ریاستی نائب صدر انتظامیہ نانا گوانڈے، چیف ترجمان اتل لونڈھے، ایس سی ڈیپارٹمنٹ کے ریاستی صدر سدھارتھ ہتی امبیرے، سنیل آہیرے، نظام الدین راعین اور بھرت سنگھ سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔

نازیبا سلوک پر اسسٹنٹ ٹیچر معطل

رائے گڑھ: چھتیس گڑھ کے رائے گڑھ میں خاتون ملازم کے ساتھ نازیبا سلوک کرنے پر ایک اسسٹنٹ ٹیچر کو معطل کردیا گیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق معطلی کی مدت کے دوران ٹیچر تاراچند پٹیل کو بلاک ایجوکیشن ا?فیسر ا?فس پسور سے منسلک کردیا گیا ہے۔اس کے علاوہ متاثرہ کی شکایت پر ملزم ٹیچر کے خلاف تھانہ کھرسیا میں ایک معاملہ درج کیا گیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ اسسٹنٹ ٹیچر تاراچند پٹیل کی ڈیوٹی لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر ووٹنگ مواد تقسیم کرنا اور وصول کرنا تھی۔

پرنٹر، پبلیشر 'پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ-431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔